سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

بدھ، 30-جون 2021

(یوم الاربعاء، 19-ذیقعد 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: تینتیسواں اجلاس

جلد 33 : شمارہ 12

807

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 30-جون 2021

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 21-2020

1- ضمنی مطالبات زر برائے سال 21-2020 پر بحث اور رائے شماری

مطالبہ نمبر 1	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 14 کروڑ، 43 لاکھ، 85 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 21-2020 کے صفحات 1 تا 3 ملاحظہ فرمائیں
مطالبہ نمبر 2	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 85 کروڑ، 98 لاکھ 98 روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 21-2020 کے صفحات 4 تا 6 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر 3	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو ایک کروڑ، 91 لاکھ، 60 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 21-2020 کا صفحہ 7 ملاحظہ فرمائیں۔

808

مطالبہ نمبر4	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو66لاکھ، 58 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "رجسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال21-2020 کا صفحہ8 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر5	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو26 کروڑ، ایک لاکھ، 50ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو۔ 30-جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "اخراجات برائے قانون موٹر گاڑیاں" کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال21-2020 کے صفحات9تا10 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر6	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم 35 کروڑ،90لاکھ75ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "دیگر ٹیکس و محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال21-2020 کے صفحات11تا13 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر7	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم96 کروڑ،82لاکھ،68ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ " آبپاشی وبحالی اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال21-2020 کے صفحات14تا25 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر8	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 6-ارب، 91 کروڑ، 84 لاکھ، 93ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "انتظام عمومی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال21-2020 کے صفحات26تا85 ملاحظہ فرمائیں۔

809

مطالبہ نمبر9	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جوایک ارب، 95 کروڑ، 91 لاکھ، 14ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "نظام عدل "برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال21-2020 کے صفحات86تا88 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر10	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جوایک کروڑ، 98لاکھ، 43 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30- جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل اداخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "جیل خانہ جات وسزایافتگان کی بستیاں "برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال21-2020 کے صفحات89تا98 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر11	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو13-ارب،79 کروڑ،26 لاکھ،47 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30 -جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "پولیس " برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال21-2020 کے صفحات 92تا98 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر12	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 3-ارب،21 کروڑ ،10 لاکھ، 89ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30 -جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعلیم "برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال21-2020 کے صفحات99تا126ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر13	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 4-ارب، 56 کروڑ،11لاکھ،45ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30- جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈسے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگراخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صحت عامہ "برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال21-2020 کے صفحات127تا134 ملاحظہ فرمائیں۔

810

مطالبہ نمبر14	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 3 کروڑ، 95لاکھ، ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ماہی پروری" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 2020-21 کے صفحات 135 تا 136 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر15	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو ایک ارب، 41 کروڑ، 41 لاکھ، 54 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "امور حیوانات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 2020-21 کے صفحات 137 تا 143 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر16	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 74 کروڑ، 99 لاکھ، 96 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صنعتیں" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 2020-2021 کے صفحات 144 تا 146 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر17	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو ایک ارب، 65 کروڑ، 53 لاکھ، 63 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سول ورکس برداشت "کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 2020-2021 کے صفحات 147 تا 153 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر18	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 2 ارب، 36 کروڑ، 23 لاکھ، 86 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "مواصلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 2020-2021 کے صفحات 154 تا 158 ملاحظہ فرمائیں۔

811

مطالبہ نمبر19	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو3-ارب،10 کروڑ، 83لاکھ ،51ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل اداخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طورپر بسلسلہ مد"سبسڈیز" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2020-2021کے صفحات159تا160ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر20	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو17کروڑ،63لاکھ ،3ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل اداخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2020-2021کے صفحات161تا162ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر21	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جوایک کھرب،42 ارب،80کروڑ،86لاکھ ،21ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"غلے اور چینی کی سرکاری تجارت" برداشت کر نے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2020-2021کے صفحات163تا164ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر22	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو 8-ارب ،88کروڑ،96لاکھ ،42ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"ڈویلپمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2020-2021کے صفحات165تا449ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر23	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو54کروڑ،38لاکھ ،10ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل اداخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"تعمیرات آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2020-2021کے صفحات450تا459ملاحظہ فرمائیں۔

812

مطالبہ نمبر24	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک ضمنی رقم جو35-ارب،58لاکھ ،9ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شاہرات وپل" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2020-2021 کے صفحات460تا534ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر25	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "افیون" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2020-2021 کا صفحہ 535ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر26	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2020-2021 کا صفحہ 536ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر27	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "میوزیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2020-2021 کے صفحات537تا538ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر28	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "خدمات صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2020-2021 کے صفحات539تا551ملاحظہ فرمائیں۔

813

مطالبہ نمبر29	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2021-2020کے صفحات552تا558ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر30	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "امدادباہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2021-2020کے صفحات559تا560ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر31	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرق محکمہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2021-2020کے صفحات561تا569ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر32	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2021-2020کا صفحہ 570ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر33	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ریلیف" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2021-2020کا صفحہ 571ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر34	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزارروپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادااخراجات کے ماسوادیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سٹیشنری اینڈپرنٹنگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال2021-2020کا صفحہ 572ملاحظہ فرمائیں۔

814

مطالبہ نمبر 35	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرقات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 2021-2020 کے صفحات 573 تا 601 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر 36	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "میڈیکل سٹورز اور کوئلے کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 2021-2020 کا صفحہ 602 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر 37	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرکاری عمارات" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 2021-2020 کے صفحات 603 تا 646 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر 38	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "قرضہ جات برائے میونسپلیٹیز/ خود مختار ادارہ جات وغیرہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 2021-2020 کے صفحات 647 تا 649 ملاحظہ فرمائیں۔
مطالبہ نمبر 39	ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرمایہ کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔	گوشوارہ ضمنی بجٹ برائے سال 2021-2020 کا صفحہ 650 ملاحظہ فرمائیں۔

2۔ منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ برائے سال 21-2020 ایوان کی میز پر رکھا جانا

ایک وزیر منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ برائے سال 21-2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

815

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تینتیسواں اجلاس

بدھ، 30-جون 2021

(یوم الاربعاء، 19-ذیقعد 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 5 بج کر 19 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ
أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ
كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ
فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

سورۃ بنی اسرائیل، آیات نمبر 71 تا 72

جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو (جن کے اعمال) کی کتاب اُن کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو کر) پڑھیں گے اور اُن پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہو گا (71) اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا۔ اور (نجات کے) راستے سے بہت دور (72)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

صلی اللہ علیک یارسول اللہ وسلم علیک یاحبیب اللہ

نعت رسول مقبول ﷺ

بنے ہیں دونوں جہاں شاہ دوسرا کے لئے
سجی ہے محفل کونین مصطفیٰ کے لئے
میرے کریم میرے چارہ سازو بندہ نواز
تڑپ رہا ہوں تیرے شہر کی ہوا کے لئے
حضور نور ہیں محمود ہیں محمد ﷺ ہیں
جگہ جگہ نئے عنوان ہیں ثناء کے لئے
انہی کو لذت عشق نبی ملی کہ جنہیں
ازل میں چُن لیا قدرت نے اس عطا کے لئے

سرکاری کارروائی

بحث

ضمنی میزانیہ برائے سال 21-2020 کے مطالبات زر پر بحث

اور رائے شماری (۔۔۔جاری)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جی، ابھی ہم cut motions لے رہے ہیں cut motions کے لئے guillotine کا جو ٹائم تھا وہ 5 بجے کا تھا تو اُس کو 5 بج کر 45 منٹ تک extend کیا ہے اب وزیر خزانہ !مطالبہ زر نمبر 11 پیش کریں۔

مطالبہ زر نمبر 11

وزیر خزانہ (مخدوم ہاشم جواں بخت): جناب سپیکر! شکریہ۔میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

> "ایک ضمنی رقم جو 13۔ارب، 79 کروڑ، 26 لاکھ، 47 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"پولیس"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

> "ایک ضمنی رقم جو 13۔ارب، 79 کروڑ، 26 لاکھ، 47 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد **"پولیس"** برداشت کرنے پڑیں گے۔"

اس مطالبہ زر میں MR JAHANGIR KHANZADA, اور MR IFTIKHAR AHMAD KHAN,MR TANVEER ASLAM MALIK, MR NASIR MAHMOOD,MR ARIF IQBAL, KHAWAJA MUHAMMAD MANSHA ULLAH BUTT, MR LIAQAT ALI, RANA MUHAMMAD AFZAL, MR ZEESHAN RAFIQUE, CH NAVEED

ASHRAF, CH ARSHAD JAVAID WARRAICH, MR BILAL AKBAR KHAN,MR BILAL FAROOQ TARAR, MR IMRAN KHALID BUTT, MR MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR MUHAMMAD TOUFEEQ BUTT, MR ABDUL RAUF MUGHAL, CH WAQAR AHMAD CHEEMA, MR QAISAR IQBAL, MR AKHTAR ALI KHAN, MR AMAN ULLAH WARRAICH, CH MOHAMMAD IQBAL, MR IRFAN BASHIR, MS HAMEEDA MIAN, MR MUZAFFER ALI SHEIKH, MR SOHAIB AHMAD MALIK, MIAN MANAZAR HUSSAIN RANJHA, MR LIAQAT ALI KHAN, RANA MUNAWAR HUSSAIN, MR MUHAMMAD MOAZZAM SHER, MR MUHAMMAD SHOAIB IDREES, MR JAFFAR ALI, MR MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, CH ZAFAR IQBAL NAGRA, MR ALI ABBAS KHAN, MR FAQIR HUSSAIN, MR MUHAMMAD AYUB KHAN, MR MOHAMMAD KASHIF, AGHA ALI HAIDAR, MR MUHAMMAD ASHRAF RASOOL, MIAN ABDUL RAUF, MR MAHMOOD UL HAQ, MR SAJJAD HAIDER NADEEM, MR SAMI ULLAH KHAN, MR GHAZALI SALEEM BUTT, MR SHAHBAZ AHMED, MR MARGHOOB AHMAD, RANA MASHHOOD AHMAD KHAN, KHAWAJA IMRAN NAZEER, MALIK GHULAM HABIB AWAN, MALIK MUHAMMAD WAHEED, KH SULMAN RAFIQ,MR SOHAIL SHOUKAT BUTT, MALIK SAIF UL MALOOK KHOKHAR, MR RAMZAN SADDIQUE, MR AKHTAR HUSSAIN, RANA MUHAMMAD TARIQ, MR MUHAMMAD MIRZA JAVED, MR MUHAMMAD NAEEM SAFDAR, MALIK MUHAMMAD AHMAD KHAN,SHEIKH ALLA-UD-DIN,RANA MOHAMMAD IQBAL KHAN, CH IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, MR NOOR UL AMIN WATTOO, MIAN YAWAR ZAMAN, MR MUNEEB-UL-HAQ, MR GHULAM RAZA, MR NAVEED ALI, MALIK NADEEM KAMRAN, MR MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR NAVEED ASLAM KHAN LODHI, RANA RIAZ AHMAD, MR MUHAMMAD YOUSAF, MR KHALID MEHMOOD, MIAN IRFAN AQEEL DAULTANA, MR MUHAMMAD SAQIB KHURSHED, RANA ABDUL RAUF, MR MUHAMMAD JAMIL, MR ZAHID AKRAM, CH MAZHAR IQBAL, MR MUHAMMAD ARSHAD, MR ZAHEER IQBAL, MR MUHAMMAD AFZAL GILL, CH

MUHAMMAD SHAFIQ ANWAR, MALIK GHULAM QASIM HINJRA, MR IJAZ AHMAD, SARDAR AWAIS AHMAD KHAN LAGHARI, MS ZAKIA KHAN, MS MEHWISH SULTANA,MS AZMA ZAHID BOKHARI,MS ISHRAT ASHRAF, MS SADIA NADEEM MALIK, MS HINA PERVAIZ BUTT, MS SANIA ASHIQ JABEEN, MS TAHIA NOON, MS USWAH AFTAB,MS SABA SADIQ, MS KANWAL PERVAIZ CH.,MRS GULNAZ SHAHZADI,MS RABIA NUSRAT, MS HASEENA BEGUM, MS RAHAT AFZA,MS RUKHSANA KAUSAR, MS SALMA,SAADIA TAIMOOR, MS KHALIDA MANSOOR, MS RABIA AHMED BUTT,MS RABIA NASEEM FAROOQI, MRS FAIZA MUSHTAQ, MS BUSHRA ANJUM BUTT,SYEDA UZMA QADRI, MS SUMERA KOMAL,MRS RAHEELA NAEEM,MS SUNBAL MALIK HUSSAIN,MS ANEEZA FATIMA, MS NAFISA AMEEN, MS ZAIB-UN-NISA,MR KHALIL TAHIR SINDHU, MS JOYCE ROFIN JULIUS, MR RAMESH SINGH ARORA, MR TARIQ MASIH GILL, MS TALLAT MEHMOOD.

SYED HASSAN MURTAZA, SYED ALI HAIDER GILANI, MR GHAZANFAR ALI KHAN, SYED USMAN MEHMOOD, MR RAIS NABEEL AHMAD, MR MUMTAZ ALI AND MS SHAZIA ABID

کی طرف سے cut motion موصول ہوئی ہے۔ تو محرک یہ cut motion پیش کریں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"13- ارب، 79 کروڑ، 26 لاکھ، 47 ہزار روپے کی رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر 11- پولیس کم کرکے ایک روپیہ کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ کٹوتی کی تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"13- ارب، 79 کروڑ، 26 لاکھ، 47 ہزار روپے کی رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر 11- پولیس کم کرکے ایک روپیہ کر دی جائے۔"

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I oppose it.

جناب سپیکر: جی، خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر!

مرے شہر وچ آ کے جناں گھر گھر وین پوائے
پہرے داراں کولوں پُچھو کیہڑے رستے آئے

میں صرف ان کے سامنے سابقہ چار ماہ کا ڈیٹا پیش کروں گا کیونکہ پھر یہ اپنی گردان پڑھنا شروع کر دیتے ہیں کہ دس سال میں یہ ہوا۔ میں نے آج تک کبھی کسی جگہ پر لکھا نہیں دیکھا کہ "تکلیف کے لئے معذرت خواہ ہیں" آگے سڑک پر کام ہو رہا ہے کیونکہ کوئی کام ہو ہی نہیں رہا۔ میں چار ماہ کا ڈیٹا آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں اور یہ میرا ڈیٹا نہیں بلکہ یہ پنجاب کرائم ریٹ جو کہ پنجاب پولیس ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ کا ڈیٹا ہے۔ جنوری سے اپریل تک جو کیس رجسٹرڈ ہوئے ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ چار ماہ میں قتل 1210 اور ریپ کے 1062 کیسز، گینگ ریپ 50 اور assault کے 3911 کیسز، attempt to Murder کے 1759 کیسز اور 4116 kidnapping and abduction cases registered ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ چوری کی 4646 اور robbery کی 6638 وارداتیں ہوئی ہیں۔ چار ماہ میں ڈکیتی کی 254 وارداتیں ہوئی ہیں۔ اسی طرح theft 445,catlle theft 2455,motorvehicle theft 8729,motorvehicle snatching 1593 اور اس کے علاوہ child molestation کی 14943 وارداتیں ہوئی ہیں۔ یہ punjabpolice.gov.pk کا certified data ہے اور انہوں نے یہ کرائم رپورٹ نیٹ پر دی ہے۔ مجھے نہیں پتا کہ اب اس رپورٹ کو یہ غلط یا ٹھیک کہیں گے؟ محکمہ پولیس کس لئے اتنی رقم مانگ رہا ہے انہوں نے اس رقم کا کیا کرنا ہے اور مجھے بتائیں کہ انہوں نے پچھلے تین سالوں میں کیا کیا ہے؟ اب یہ بات کریں گے کیونکہ ان کا کزن پارٹ ٹائم انقلابی ہے اور وہ ہمیشہ ماڈل ٹاؤن کی بات کرتے ہیں اور جب بھی عید شب برات آتی ہے اور سارا کچھ فطرانہ وغیرہ یا جو بھی چیز ہوتی ہے وہ لے کر واپس چلے جاتے ہیں تو وہ ان کے بہت قریبی کزن ہیں۔ ماڈل ٹاؤن کیس میں سپریم کورٹ کے حکم کے بعد ایف آئی آر بعد میں درج کروائی گئی اور اس کے بعد پھر انہوں نے private complain درج کروا دی یعنی اس ایف آئی آر پر بھی اعتماد نہ کیا بلکہ استغاثہ کر دیا اور اس کیس میں 129 گواہان کی طلبی ہو چکی ہے۔ ہم جب بھی کوئی بات کرتے ہیں یہ سانحہ ماڈل ٹاؤن کا ذکر کرنے لگ جاتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ سانحہ

اچھا نہیں تھا۔ایک بچے سے اس کے رزلٹ کے بارے میں پوچھا گیا تو وہ خود فیل تھا تو اس نے کہا کہ میرا "وڈا بھرا وی فیل ہو گیا وے" حالانکہ وہ خود فیل تھا۔ آج معزز سپریم کورٹ آف پاکستان نے سانحہ ساہیوال پرsuo moto noticeلیا ہے جس میں انہوں نے چیف منسٹر صاحب اور آئی جی پنجاب کو سمن جاری کئے ہیں اور ان کو طلب کیا ہے۔ ہمارا لاء یہ کہتا ہے کہ barbaric and merciless murderبچوں کے سامنے ہو تو then again there is a provision کہ چودہ سال تک سزا دی جاسکتی ہے چاہے فریقین میں صلح بھی ہو جائے لیکن جس خاموشی سے ان بچوں کو یہاں بلا کر ان کے ساتھ جو کچھ کیا گیا تو کیا وہ بچے ساری زندگی بھول پائیں گے کہ ان کے ساتھ کیا ہوا ہے؟ میں نے جو ڈیٹا دیا ہے اس کے بعد مجھے نہیں سمجھ آ رہی کہ کس لئے یہ بار بار کہتے ہیں کہ ہمیں محکمہ پولیس کے لئے اتنا بجٹ دیا جائے کیونکہ جرائم میں تو کوئی کمی بھی نہیں ہو رہی۔ پوری دنیا اور خاص طور پر یورپ اور انگلینڈ میں جس تھانے کے جرائم کم ہوتے ہیں ان کو انعام دیا جاتا ہے یہاں پر کیا ہوتا ہے کہ پانچ پانچ آئی جی جن کےtenureکی مدت پوری نہیں ہوتی اور ان کو بدل دیا جاتا ہے اور پھر ایسے ایسے آدمیCCPOلگا دیئے جاتے ہیں جو رات کو2 بجے للکارے مارتا تھا پتا نہیں اس کو اس وقت کیا ہوتا تھا اس کو بدل دیا گیا تھا کیونکہ وہ پلاٹ کا قبضہ نہیں دلوا سکتا تھا۔ جب آپ گورنمنٹ ملازمین کو جو آپ کیmachinery runکرتے ہیں ان کوjob tenure نہیں دیں گے، آپ پولیس کو ان کاjob tenureنہیں دیں گے تو پھر کیسے کام چلے گا۔ آج کل ان کے پاس ایک اچھا آفیسر آیا ہے جس نےcriminologyمیں تین ڈگریاں انگلینڈ سے حاصل کی ہیں لیکن آج بھیhomicideاور دوسرے ایسے ایسے لوگ رکھے ہیں جن کوhomicideلکھنا بھی نہیں آتا۔ میریhumble submissionہو گی کہ یہ کسی طریقے سے مجھے بتائیں کہ کس طرح یہ کام چلائیں گے۔ اگر مہنگائی ہو گی تو جرائم بڑھیں گے۔ آج پھر یہ پٹرول کی قیمت بڑھانے جا رہے ہیں کیونکہ 6روپے فی لٹر پٹرول مہنگا کرنے کی سمری بھیجی گئی ہے اور یہ4روپے فی لٹر پٹرول مہنگا کریں گے تو اس سے مہنگائی ہو گی اور پھر جرائم میں اضافہ ہو گا۔ آپ جہاں مرضی دیکھ لیں اگر کوئی آدمیATMسے پیسے نکلواتا ہے تو اس کے پیچھے پولیس بھی ہوتی ہے اور بعد میں پتا چلتا ہے کہ پولیس والے نے ہی اس کو لوٹ لیا ہے۔ میریhumble submissionہو گی کہ جتنے جرائم میں نے گنوائے ہیں اس لحاظ سے اتنی رقم پولیس ڈیپارٹمنٹ کے لئےfutile exerciseہے۔ میں

معزز لاء منسٹر صاحب کو بھی یہ جرائم statistics دے دوں گا تاکہ وہ یہ دیکھ لیں کہ کیا میں واقعی ان کے پولیس ڈیپارٹمنٹ کا statistics جو کہ ان کی ویب سائٹ پر موجود ہے وہ پیش کر رہا ہوں یا میں اپنی طرف سے کوئی statistics پیش کر رہا ہوں۔ اس کے علاوہ آئی جی صاحب اور چیف سیکرٹریز کی بات ہوئی تو اگر ہماری جو agencies ہیں وہ active ہوتیں تو آج یہ جوہر ٹاؤن والا واقعہ پیش نہ آتا لیکن انہوں نے کیا کیا ہے؟ میں سمجھتا تھا کہ جب چیف منسٹر صاحب سانحہ جوہر ٹاؤن کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہے تھے تو میاں شہباز شریف کا نام ضرور لیں گے کیونکہ سیف سٹی پراجیکٹ میاں شہباز شریف صاحب کا پراجیکٹ تھا تو ان کیمروں کی مدد سے وہ ملزم پکڑے گئے ہیں تو ان کا اپنا اس میں کوئی کارنامہ نہیں ہے۔ چلیں، چیف منسٹر صاحب کی مرضی کہ جس نے اچھا کام کیا اس کا نام لینا گوارا نہیں سمجھا۔ میرے پاس ان حالات میں اور بہت ساری latest updates ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ صورت حال کچھ اور ہے لیکن آپ نے کہا کہ ٹائم کم ہے کیونکہ 6 بجے آپ نے ختم کرنا ہے۔ فیصل آباد کی ایک چھوٹی سی بات کرنا چاہتا ہوں کہ وہاں پر ہمارے چرچ کے Bishop نے چائنہ کے ساتھ مل کر سکول بنائے ہیں میں لاء منسٹر صاحب سے بہت مرتبہ اس حوالے سے گزارش کی ہے کہ وہاں پر recently ایک بہت بڑا وقوعہ ہوا ہے اس کے ساتھ جو جگہ ہے انہوں نے کسی اور جگہ کا NOC لیا لیکن disposal کسی اور جگہ پر بنا دی گئی۔ وہاں پر بہت سارے نمائندے گئے اور اپنی اپنی دہاڑی لگا کر وہاں سے آ گئے۔ وہاں پر ساڑھے چھ سو بچوں کو ہیپاٹائٹس سی نکلا ہے اور وہاں اس سکول میں تقریباً 1600 بچے پڑھتے ہیں جن میں سے 600 بچے ہمارے مسلم بہن بھائی اور تقریباً ایک ہزار کرسچن بچے پڑھتے ہیں۔ چائنہ وہ ملک ہے جس کے ساتھ مل کر ہم سی پیک بنا رہے ہیں وہاں پر اگر کسی قسم کا کوئی مسئلہ بنتا ہے تو وہاں کے جو ہمارے Bishop جن کا نام افتخار ہے ان سے لڑائی جھگڑا کرتے ہیں اور پولیس ڈیپارٹمنٹ اتنی رقم مانگ رہا ہے تو لاء اینڈ آرڈر کہاں پر ہے؟ میں نے جو statistics ان کے اپنے ان کو دیئے ہیں اگر یہ ثابت کر دیں کہ یہ statistics غلط ہیں تو پھر یہ جتنا مرضی بجٹ لے لیں لیکن یہ ان کے اپنے statistics ہیں اور ہمارے پاس تو اس کے علاوہ اور بہت سی چیزیں ہیں۔ میں خاص طور پر یہ گزارش کروں گا کہ کم از کم existing laws پر تو implement کروائیں جیسا کہ forced conversion کے بارے میں force marriages and early marriages کے حوالے

سے existing laws پر تو implement کروائیں، ورنہ اس طرح کے واقعات سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں اور پھر اس طرح لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال خراب ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! تیسرے نمبر پر پولیس کی ریسرچ کے حوالے سے بامقصد ٹریننگ کروائی جائے جس میں ان کو انویسٹی گیشن کے طریقے بتائے جائیں ان کو Refresher Courses کروائے جائیں کیونکہ ایسا کچھ نہیں ہورہا۔ آج بھی وہی سسٹم چل رہا ہے کہ جو بھی ملزم آئے" اونہوں پہلے پانچا لاؤ" اس کے بعد اس کی تفتیش شروع کی جاتی ہے۔ میں اپنی بات کو مختصر کرتے ہوئے جو میں نے صرف چار ماہ کا ڈیٹا پیش کیا ہے اگر میں تین سال کا ڈیٹا پیش کروں گا تو یہ دوبارہ وہی باتیں شروع کردیں گے کہ 10 سال میں یہ ہوا اور وہ ہوا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی کیسٹ، سی ڈی جو اڑ گئی ہے اس کو وہاں سے نکلنا چاہئے۔ آخر میں، میں بابا نجمی ہمارے پنجابی کے بہت بڑے شاعر ہیں ان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ان کے صرف دو شعر عرض کروں گا:

اُوتوں وڈھیاں ہوروی سنگھنا ہو جانا
ظلم دا بوٹا وڈھنا ای تے مڈھوں وڈھ
ایویں بوکے کڈھ کڈھ پیا مشقت کرنا ایں
کھوہ نوں کرنا ای صاف تے وچوں کتا کڈھ

جناب سپیکر: اب شاہ صاحب نے بات کرنی ہے اور وہ پانی مانگ رہے تھے لیکن وہ لے کر نہیں آرہے تھے لہٰذا اب میں نے شاہ صاحب کے لئے پانی منگوایا ہے۔ آپ سے پہلے پھر سمیع اللہ خان صاحب اپنی بات کرلیں۔ جی، خان صاحب!

جناب سمیع اللہ خان: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! آج بجٹ سیشن کا آخری دن ہے اور cut motions ہیں۔ آج کے بعد جو اجلاس ہوں گے تو شاید ان میں اس طرح سے بجٹ پر بات نہیں ہوتی۔ پولیس کے حوالے سے جس طرح سندھو صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے 13 سے 15۔ارب روپے کا سپلیمنٹری بجٹ پیش کیا ہے اس میں، میں نے دیکھا کہ جنوبی پنجاب میں بہت ساری posts create کی گئیں ان کا بھی ذکر ہے لیکن ان نئی posts میں کوئی اقربا پروری کا عنصر تو موجود نہیں ہے کیا وہ posts واقعی ہی میرٹ پر ہوئی ہیں کیونکہ ان کے نام نہیں

دیئے گئے تو یہ میرا ایک سوال بنتا ہے؟ میرا خیال ہے کہ جس طرف میں نے اشارہ کیا ہے اس حوالے سے لاء منسٹر صاحب سمجھ گئے ہوں گے اور وہ اس چیز کو clarify کریں گے۔

جناب سپیکر! دوسری اہم بات کہ پچھلے چھ سات دن سے بہت سے ممبران نے کہا کہ پنجاب کا ڈویلپمنٹ 560۔ارب روپے رکھا گیا ہے لیکن اس میں جو surplus رکھا جو کہ فیڈرل گورنمنٹ کو دینا ہے فیڈرل گورنمنٹ نے provincial surplus اپنے estimates میں بتایا ہے تو یہ بہت اہم بات ہے یہ تمام ان ایم پی ایز کے لئے اہم بات ہے کہ جو یہ توقع لگائے بیٹھے ہیں کہ 560۔ارب روپے کا ترقیاتی بجٹ ان کے حلقوں میں لگے گا اور بجا طور پر انہوں نے یہاں پر خوشی کا اظہار بھی کیا لیکن میں اس ہاؤس کی وساطت سے سادہ لفظوں میں ان ایم پی ایز سے مخاطب ہوں کہ فیڈرل گورنمنٹ کو صوبے کچھ پیسے دیں گے وہ 570۔ارب روپے بنتے ہیں۔ اس میں سے صوبہ پنجاب نے جو show کیا ہے ہم surplus کرکے یعنی اپنی بچت کرکے فیڈرل گورنمنٹ کو 125۔ارب روپے دیں گے۔ یعنی ہم اپنا کہیں پر cut لگا کر 125۔ارب روپے وفاق کو دیں گے اس کے مقابلے میں KPK گورنمنٹ جو کہ پی ٹی آئی کی گورنمنٹ ہے اس نے وفاق کو جواب دیا ہے انہوں نے اپنے بجٹ میں zero surplus رکھا ہے اور اسی طرح اگر میں سندھ حکومت کی بات کروں تو انہوں نے surplus کو minus twenty six billion کم show کیا ہے اور اسی طرح بلوچستان نے بھی منفی 85۔ارب روپے کم show کئے ہیں۔ کل کی ایک رپورٹ ہے جو کہ بہت alarming ہے کہ IMF نے زور ڈالا ہے کہ فیڈرل گورنمنٹ نے جو 570۔ارب روپے کا surplus show کیا ہے یہ ہمیں اس کی surety دیں چونکہ چاروں صوبوں نے جو اپنے surplus show کئے ہیں اگر وہ plus- minus کر دیں تو وہ صرف 15۔ارب روپے بنتے ہیں جو وفاقی گورنمنٹ کو جائیں گے لیکن جو تجویز میڈیا میں رپورٹ ہوئی ہے، جو financial experts بتا رہے ہیں اور جو لوگ کامرس پر کام کرتے ہیں ان کی رپورٹ ہے کہ پنجاب حکومت کو مجبور کیا جا رہا ہے کہ وہ 125 ۔ارب روپے کی بجائے 295۔ارب روپے surplus کرکے وفاق کو دے۔ میرا سوال یہ ہے کہ کسی بھی حکومت میں جب آپ surplus کرکے وفاق کو دیتے ہیں تو آپ تنخواہوں پر cut نہیں لگا سکتے، آپ جاری اخراجات پر cut نہیں لگا سکتے بلکہ cut کا پہلا ہتھوڑا ڈویلپمنٹ فنڈز پر چلتا ہے۔ میں کوئی سیاسی بات نہیں کرنا چاہتا بلکہ میں facts پر بات کر رہا ہوں کہ IMF فیڈرل گورنمنٹ پر جو زور لگا رہا

ہے اگر خدانخواستہ یہ cut آیا تو ایم پی ایز کے حلقوں میں جو 560 ارب روپے کی سکیمیں تھیں یا اس پنجاب کی جو ڈویلپمنٹ ہے، پنجاب کی ڈویلپمنٹ کے حوالے سے میں نے تمام ایم پی ایز کی آنکھوں میں جو خواب دیکھے ہیں وہ سب چکنا چور ہو جائیں گے۔ اگر IMF کی یہ بات مان لی گئی اور 560۔ارب روپے میں سے 295۔ارب روپے دینے پڑ گئے تو پھر آپ سمجھ لیں کہ یہاں پنجاب کے اندر اس کا کیا حال ہو گا؟

جناب سپیکر! IMF یا وفاق جو حکم دیں لیکن یہ پنجاب کا مقدمہ لڑنے کی بات ہے، یہ ٹھیک ہے کہ ایک ہی پارٹی کی گورنمنٹ ہے ان کو اپنے لیڈر کی بات بھی ماننی چاہئے لیکن at the same time کوئی تو ہو جو پنجاب کا مقدمہ لڑے، کوئی تو ہو جو پنجاب کی آواز بنے اور کہے کہ ہمیں 295۔ارب روپے کا cut منظور نہیں ہے۔(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں دوسرے issue پر بات کرنے لگا ہوں کہ پچھلے دنوں پانی کے مسئلے پر پنجاب اور سندھ کے درمیان ایک تنازع کھڑا ہو گیا، میں یہاں پر اپنے وزیر آبپاشی کی تحسین کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے اپنی capacity میں اس ہاؤس کے اندر اور باہر بھی پنجاب کا مؤقف پیش کیا لیکن پانی کے issue پر سندھ کے وزیر اعلیٰ نے front foot پر آ کر سندھ کا مقدمہ لڑا، مجھے تو سندھ کے وزیر آبپاشی کے نام کا بھی پتا نہیں ہے اور اس ہاؤس کے 95 فیصد لوگوں کو سندھ کے وزیر آبپاشی کے نام کا پتا نہیں ہو گا، سندھ کا مقدمہ اس کے وزیر اعلیٰ نے لڑا لیکن آج پنجاب لاوارث ہے، پنجاب کا مقدمہ لڑنے والا کوئی نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پانی کا اتنا sensitive issue ہے جو پنجاب کے لئے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے اس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے کوئی پریس بریفنگ دی ہو جس طرح مراد علی شاہ نے سندھ کا مقدمہ لڑا، انہوں نے پنجاب کا مقدمہ لڑا ہو یہ آج تک میری نظر سے نہیں گزرا۔ چونکہ آپ اس منصب پر رہ چکے ہیں اور مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ 2002 سے 2007 تک جب بھی پنجاب کی بات آتی تو آپ پنجاب کا مقدمہ لڑتے تھے لیکن آج پنجاب لاوارث ہے اس کا مقدمہ لڑنے والا کوئی نہیں ہے، IMF کے دباؤ کے ذریعے پنجاب سے زبردستی اس کی ڈویلپمنٹ سے 300۔ارب روپے

نکالنے کا issue ہو یا پانی کا issue ہو ان پر پنجاب کا وزیر اعلیٰ مجھے کہیں نظر نہیں آیا۔ بہت شکریہ، بہت مہربانی۔(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: بہت شکریہ، جناب سپیکر! میں سب توں پہلے تے جناب دی وساطت نال ہاؤس دے تمام ممبراں نوں مبارکباد دیناں کہ اج ساڈے لیڈر آف دی ہاؤس تشریف لے آئے نیں اور سانوں انہاں دی زیارت نصیب ہوئی اے۔ سندھو صاحب نے وی بڑے facts and figures دسے نیں، سمیع صاحب نے وی اپنی پوری کوشش کیتی اے، میں ایک layman جیہاں بندہ آں، پورا جیہا پڑھیا ہویا آں، میں ایداں تے انگریزی پڑھ وی نہیں سکدا، میریاں تے سادیاں جیہیاں چند اک گزارشات نیں جو ساڈا ڈھول سپاہی وی غور کر کے سن لوئے، ساڈا کمانڈر اے، ساڈا مقدمہ ایہناں لڑنا اے، پنجاب دے حقوق دے اتے جیہڑا ہر بجٹ وچ ڈاکہ پیندا اے اوہ ایہناں نے ای آواز چکنی اے، ایہناں نے ای جنگ لڑنی اے اور پنجاب نوں خوشحال کرناں اے۔ میں سمجھدا آں کہ وفاق ولوں جتنے پیسے مزید آنے نیں اوہ وی تساڈے آلے پنجاب تے ای لگنے نیں ساڈے حلقیاں وچ تے لگنے کوئی نہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

پارلیمانی سیکرٹری برائے لائیوسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہباز احمد): یہ فنڈز پورے پنجاب میں بلا تفریق استعمال ہونے ہیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! تساں نوٹ کر دے رہنا کہ اس توں بعد لیڈر آف دی ہاؤس نے وی تقریر کرنی اے تے اللہ نے مینوں وی زبان دتی ہوئی اے۔ اگر ہن میری تقریر وچ اک وی آواز آئی تے پھر میں لیڈر آف دی ہاؤس دی پوری تقریر وچ ضرور بولاں گا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: Order in the House. Please no cross talk.. خاموشی اختیار کریں۔ جی، شاہ صاحب!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں عرض کر رہیا ساں کہ اوہ سارا پیسا جیہڑا وفاق نے پنجاب دا روکیا ہویا اے اوہ اگر آ گیا تے اہناں حکومتی ممبراں دے حلقیاں دے وچ ای لگے گا لیکن میں اُوس

پنجاب نوں وی اپنا پنجاب سمجھنا آں۔ پنجاب ساڈے ساریاں دا اے اگر کوئی جگہ بہتر ہووے گی تے میں انج ای سمجھاں گا کہ اوہ میرا پنجاب اے تے میرا گھر اے۔ مینوں ایہہ شکایت، شکوہ، غصہ یا کمی بیشی ضرور رہووے گی کہ میرے حلقے نوں نظر انداز کیتا جا رہیا اے۔ میرے حلقے دے لوکاں نوں صرف ایس گل دی سزا دِتی جاندی اے کہ اوتھوں اک اپوزیشن دا بندہ ہر واری جت کے آجاندا اے۔ کیا ضمیر خرید کے حکمرانی کرنی بہتر اے یا ضمیراں نوں جت کے اور دلاں نوں محبت نال جِت کے حکمرانی کرنا بہتر اے؟ تُسیں اگر لوکاں دے دِلاں تے حکمرانی کرو تے اوہ بہتر اے۔ میں اپنے جنوبی پنجاب توں ایہہ توقع کدی وی نئیں کردا کہ اوہ کسے لئی اتنی grudge رکھن گے۔ جنوبی پنجاب دے لوگ بہت مٹھے تے پیار کرن والے نیں۔ اوہناں وچ بہت انکساری اے لیکن جدوں funds دیون دی واری آندی اے تے اودوں تہاڈے ذہناں دے وچ کی فتور وڑ جاندا اے؟ تُسیں سوچدے او کہ یار اہناں بندیاں دا حق ای نئیں اے۔ کیا میرے حلقے دے لوکاں دا صاف پانی پین دا حق نئیں اے؟ میرا حلقہ اک sweet water zone سی تے جتھوں فیصل آباد شہر نوں پین لئی پانی دِتا جا رہیا اے۔ المیہ ویکھو کہ جتنا وی کیمیکل والا drain water اے اُوس نوں میرے حلقے دی سیم وچ سُٹ کے میرے شہر تے میرے دریا نوں آلودہ کیتا جا رہیا اے۔ ایس وجہ توں میرا under water خراب ہو رہیا اے۔ ایس حلقے دا جرم کی اے؟ جرم ایہہ ہے کہ اوتھوں دا ایم پی اے اپوزیشن دے نال تعلق رکھدا اے تے اوہدی سزا ایس حلقے دے لوکاں نوں دِتی جا رہی اے۔

جناب سپیکر! میں تہاڈی وساطت نال اپنے Leader of the House توں پچھن دی جسارت کراں گا کہ جناب! تُسیں میرے حلقے دے وچ کمال مہربانی کیتی اے۔ بڑی نوازش کیتی اے کہ اوتھوں دی دو link roads دی repair کروا دِتی ہے لیکن میرے اوہناں مخالفاں کولوں اوہدا افتتاح کروا رہے او جہڑے میرے کولوں 20/20 ہزار ووٹاں توں ہرے ہوئے نیں۔ اہدا ایہہ مطلب اے کہ تُسیں صرف اور صرف انتقامی کارروائی کردے پئے او۔ میرے کول الفاظ نئیں کہ میں ایس انتقامی کارروائی نوں کس طرح بیان کراں کہ ایہہ کی ہو رہیا اے؟

جناب سپیکر! جتھوں تک بجٹ دا تعلق اے اج تُسیں پولیس نوں 13 یا 14۔ارب روپے دے رہے او۔ مزید وی دے دیو کیونکہ "جس کی لاٹھی اُس کی بھینس" والا حساب اے۔ بھئی! اگے ای اک محکمہ طاقت ور اے۔ پہلے ای ایس محکمے کول بے پناہ اختیارات نیں۔ ایس محکمے دی good

governanceدا ایہہ عالم اے کہ کل لاہور شہر دے وچ اک سبزی فروش تے پرچہ دیندے نیں کہ توں سبزی سستی ویچ رہیا اے۔ ہُن پولیس دا کم ایہہ رہ گیا اے۔ایس FIRدا نمبر21/1914اے۔ایہہ FIRرائیونڈ سٹی دے تھانے وچ درج ہوئی اے کہ توں ٹماٹر 32/-روپے کلو کیوں ویچ رہیا ایں؟توں تے ٹماٹر 55/-روپے کلو ویچنے سَن۔ایہہ چیز ایسFIRدے وچ درج اے۔اہناں دی ایہہ good governanceاے۔میرے کولFIRموجود اے۔

جناب سپیکر!اہناں نوں پیسے ضرور دیوو۔کوئی اعتراض نئیں۔اہناں دیاں قربانیاں نوں وی سلام اے۔پولیس دے بندے شہید وی ہوئے نیں۔پولیس دے بڑے اچھے افسر وی ہو گزرے نیں جہڑے اک عام آدمی دی گل وی سُندے سَن۔جنہاں دے دروازے وی کُھلے رہندے سَن۔میٔنوں محکمہ پولیس نوں fundsدیون تے کوئی اعتراض نئیں اے۔میں صرف ایہہ عرض کرناں آں کہہ روٹ تے کھلوتا ہویا سپاہی،جہڑا صبح توں لے کے شام تک ڈیوٹی کردا اے۔اوہنوں کی incentiveدِتّا جا رہیا اے؟اگر میں کسی پولیس افسر کول چلا جاواں کہ جناب! ایس سپاہی دا تبادلہ ایتھوں اہدے گھر دے نیڑے کر دیو تے کہن گے ایہہ تے سیاسی مداخلت ہو جاوے گی۔سپاہی دے تبادلے تے سیاسی مداخلت ہوندی اے جدوں کہ آئی۔جی پولیس وزیراعلیٰ دی مرضی نال لگ رہیا اے۔ایتھے پنجاب وچ چھ چھ آئی جی پولیس تبدیل ہو چکے نیں لیکن اک سپاہی دا تبادلہ لاہور توں فیصل آباد نئیں ہو سکدا۔ساڈے SOPsدی وجہ توں ایہہ تبادلہ نئیں ہو سکدا۔ایس سپاہی دا تبادلہ پنج سال بعد ہووے گا۔اُس بے چارے سپاہی دا بکسہ سر اُتّے ہوندا اے۔اوہ بس توں تھلے لہندا اے اور انتظار وچ بیٹھا ہوندا اے کہ کوئی چودھری،کوئی وڈیرا یا نمبردار آئے گا تے میں اوہندی بیٹھک دے وچ رات گزار لواں گا۔ایہہ ساڈے پنڈاں دے تھانے نیں۔اُس سپاہی نوں ایس 14۔ارب روپے دے وچوں اک روپیہ وی نئیں لبھناں۔میں اَج اوہناں شہیداں دا ذکر وی ضرور کراں گا کہ جہڑے اپنے فرائض دی ادائیگی وچ اپنیاں جاناں دے دیندے نیں۔خُدا شاہد اے کہ میرے کول بیسیوں ایسے casesموجود نیں کہ جنہاں دیاں بیوگان اَج تک دھکے کھا رہیاں نیں لیکن اوہناں نوں بیوہ fundنہیں ملیا۔اوہناں نوں تدفین والے پیسے نئیں ملے۔اوہناں دے بچے تے عورتاں A-17دیاں فائلاں چُک کے پھر رہیاں نیں لیکن کسے وی اوہناں دا مسئلہ حل نئیں کیتا۔

جناب سپیکر! ایہہ 14 ارب روپے دے کے تُسیں مراعات یافتہ طبقے نوں مزید مراعات یافتہ بنانا چاہندے او۔ اہناں سارے ایم۔پی۔اے صاحبان کولوں پُچھو کہ کسے دا لاہور وچ 2 ایکڑ دا گھر ہے؟ میرے نال GOR وچ چلو۔ اوتھے سارے افسر دو دو، تِن تِن ایکڑ دے گھراں وچ رہندے پئے نیں۔ کیوں، کیا ایہہ پچھے وی دو دو ایکڑ دے گھر وچ رہندے نیں، تسیں اہناں نوں ایتھے فلیٹ کیوں نئیں دیندے؟ اہناں نوں آکھو کہ جاؤ اور اپنے اہناں packed houses وچ رہوو۔ جناب! اگر عام سپاہی نوں کجھ دے سکدے او تے اوہنوں دے دیوو۔ ایسے طرح investigation دے طریق کار نوں بہتر بناون واسطے کجھ کر سکدے او تے کرو۔ اَج وی کاغذاں دا دستہ تے بال پوائنٹ مدعی یا ملزم تھانے دار نوں خرید کے دیندا اے۔ اک ٹیڈی پیسہ تھانیاں دے وچ نئیں جاندا۔ انعامات دی مد وچ ہر مہینے لکھاں روپے جاندے نیں لیکن سپاہی، حوالدار تے تھانے دار نوں صرف سرٹیفکیٹ ملدا اے۔ اوہنوں پیسا کوئی نئیں ملدا۔ میں نئیں کہندا کہ پولیس کمزور ہووے۔ کمزور نوں طاقت ور ہونا چاہی دا اے۔ پولیس مضبوط ہووے گی تے ساڈے جئے شریف آدمی سڑک تے ٹُر سکن گے وگرنہ لوگ سانوں چنڈاں وی مارن گے لیکن تسیں تے اُوس طبقے نوں مراعات دے رہے او جہڑا اگے ای مراعات دے وچ گوڈے گوڈے پھسیا پیا اے۔

جناب سپیکر! میں اک سیکرٹری صاحب نوں ملن گیا۔ اوہدا نائب قاصد مینوں کہندا اے کہ اوہ اسلام آباد گئے ہوئے نیں۔ گرمی بہت زیادہ سی۔ میں اوہنوں آکھیا کہ دروازہ کھول میں ذرا اندر بہہ جاواں نالے مینوں پانی پیا دے۔ میں اندر وڑیا تے کمرے دا اے۔ سی چلدا پیا سی۔ میں اوہنوں آکھیا کہ سیکرٹری صاحب اسلام آباد گئے ہوئے نیں، اوہناں نیں کل آنا اے لیکن اے۔ سی اَج وی چلدا پیا اے۔ اُوس آکھیا کہ ایہہ تے اوہناں دا حکم سی کہ اے۔ سی سویرے 7-00 بجے چل جاوے۔

جناب سپیکر! تُسیں ساڈے 371 ایم پی اے صاحبان کولوں پُچھو۔ ایہہ سویرے اَٹھ بجے ڈیرے وچ بہندے نیں تے شام تک غریب مزدوراں دی طرح کم کردے نیں۔ ایہہ حکومت دے ایم پی اے ہُن وی اوہناں دی تعریف کرن گے کیونکہ اہناں دی حکومت اے تے تعریف کرناں اہناں دی مجبوری اے۔ شاید میں وی اوہناں benches تے جاندا تے میں وی تعریف کردا۔ چونکہ میرا حکومتی benches تے بیٹھن دا تجربہ نئیں۔ میں وی اوتھے بیٹھا ہوندا

تے میں وی تعریفاں کر دا لیکن خُدا دی قسم ایہہ سارے ایم پی اے سارا دن مزدوری کر دے نیں تا کہ ساڈے ووٹرز خُوش ہو جاون۔ مگر ایہہ جدوں وی بیورو کریسی کول جاندے نیں تے بے عزت ہو کے واپس آؤندے نیں۔ اہناں نیں منناں نئیں لیکن ہوندا ایہہ ای اے۔

جناب سپیکر! میری مؤدبانہ گزارش اے کہ ایہہ پیسے اہناں نوں نہ دیو تے اگر ایہہ پیسے اوہناں نُوں دینے جے تے پھر سانوں عوام نُوں وی دیو۔ اسیں وی اوہناں جنے طاقتور ہویے، ساڈے کول وی پیسا ہووے تے سانوں وی اسلحہ دتا جاوے۔ کتنے شرم دی گل اے، میں ہن ایتھے گل کرنی اے تے ہاؤس وچوں آوازاں اُٹھنیاں نیں۔ سانحہ ساہیوال ہویا، ساڈے 3 وفاقی وزیراں نے کھلو کے کہیا کہ اسیں نشان عبرت بنا دیاں گے، ایتھے in camera briefing ہوئی، اوہدے وچ کہیا گیا کہ ایہہ واقعہ غلط ہویا اے اور اوہناں لوکاں نُوں قرار واقعی سزا دتی جائے گی لیکن اوہ پولیس والے باعزت بری ہوئے کیونکہ اوہناں دے IO's، اوہناں دی تفتیش اوہناں پولیس آلیاں نے ای کرنی سی، اوہناں نے استغاثہ ای کمزور بھیجیا تا کہ ملزمان سزا ہو ای نا سکن۔

جناب سپیکر! تُسیں سانحہ ماڈل ٹاؤن ویکھ لو۔ اوہندے وچ وی تُسیں سیاستداناں تے الزام لا دتا۔ یار! کتنے سیاستدان نیں جہڑے بندے مرا دیندے نے، کتنے سیاستداناں دے وچ ایہہ جرات اے کہ اوہ آکھن کہ میرے حلقے دے وچ یا میرے صوبے دے اندر قتل وغارت ہو جاوے؟ ایہہ protection اے، میں اگر کسے پولیس آلے دے خلاف گل کراں تے اوہ آہدے نیں کارِ سرکار وچ مداخلت ہو گئی اے۔ کہڑا کارِ سرکار انجام دے ریا اے، تُوں سڑک تے کھلو کے پیسے چھاپ ریا ایں۔ اِیہہ کہڑا کارِ سرکار اے؟ میں کسے وی دفتر وچ جاواں میری گڈی دی ڈگی دی تلاشی لیندے نیں، میری گڈی دا بونٹ کھول کے چیک کرن گے، ڈیش بورڈ کھول کے ویکھن گے، گڈی دے کالے شیشے کیوں نیں؟ ایہہ اسمبلی میرا وی تے گھر اے ناں، میں وی تے عوام دا representative ہاں ناں، مینوں وی تے عوام نے ووٹ دے کر ایتھے بھیجیا اے ناں، تے پھر میری premises وچ آون لگیاں اوہناں نُوں protocol کیوں اے؟ ایتھے اوہناں دی تلاشی کیوں نئیں ہوندی؟ کیا میری گڈی تُوں خطرہ اے تے ایہہ اپنیاں گڈیاں وچ آیتاں لے کے پھردے پئے نیں؟ ایہہ discrimination ہے، تُسیں ایہہ پیسا ضائع کر رہے او، اوہنوں مشروط کرو کہ ایہہ پیسا انسپکٹر level تُوں تھلے خرچ ہووے گا۔ اہناں دی تے اپنی اتنی طبقاتی جنگ اے،

ایہہ PCS آلیاں نوں کول بٹھا کے چاہ نئیں پین دیندے، بھاویں کوئی SP ہو جاوے اوہنوں نال دے کمرے وچ بٹھا کے چاہ پویندے نیں تے CSP افسر علیٰحدہ کمرے وچ بہہ کے چاہ پیندے نے۔ ایہہ پیسا بالکل ضائع ہونا اے، میں Leader of the House نُوں وی گزارش کراں گا کہ جناب! اس پیسے نُوں ضائع نہ کرو، اس پیسے نُوں عوام دی فلاح تے لاؤ، انسپکٹر level توں تھلے والے طبقے نُوں واقعی مراعات دی ضرورت اے۔ اوہناں دے بچیاں لئی کوئی welfare نئیں اے، کسے جگہ تے Police Welfare دا سکول نئیں اے، کسے جگہ تے کوئی Police Welfare school van نئیں اے، کسے جگہ تے پولیس دا ہسپتال نئیں اے تے کسے جگہ تے وی پولیس دی کوئی کالونی نئیں اے۔ اُس طبقے نُوں اہناں ساریاں چیزاں دی ضرورت اے اور اوہوی پولیس اے، پنجاب دی پولیس اے، ساڈی پولیس اے، اوہ ساڈے ای بچے نے۔ اگر مراعات دینیاں نے تے اوہناں نُوں دیو۔ ایہہ پہلے ای بڑے مراعات یافتہ نے اور اس پیسے نے ضائع ہو جانا اے تے قیامت آلے دن ایہہ جناب عثمان احمد خان بُزدار دی گردن تے بھار آنا اے، اوہناں اہناں کولوں پچھنا اے کہ ساڈے پیسے تُسیں اُتے آلی پولیس نُوں کیوں دتے؟

جناب سپیکر! میں گزارش کراں گا کہ 2019 وچ Punjab Safe City Authority بنی تے اس اتھارٹی نے 8 regions وچ safe city cameras لگانے سن۔۔۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! اب ٹائم ختم ہو گیا ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! مینوں Safe City Authority تے گل کرن لئی صرف دو منٹ دے دیو۔

جناب سپیکر: اوہ آہندے نے Safe City Authority اساں شروع کیتی اے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں تے Safe City Authority شروع کرا ای نئیں سکدا۔ اہناں بنچاں تُوں کوئی وی کم کیویں شروع کیتا جا سکدا اے؟ میں تھوڑی جئی گل کراں گا۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ آپ اس پر مختصراً بات کرلیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔ Southern Punjab دے 3 divisional headquarters ملتان، بہاولپور تے ڈی جی خان وچ Safe City Authority نے اپنا

project شروع کرنا سی لیکن اہناں شہراں وچ ایہہ کم نئیں ہویا۔ میرے خیال وچ ملتان پنجاب دا چوتھاوڈا شہر اے اگر ملتان وچ ایہہ project شروع کر دتا جاوے تے بڑی مہربانی ہووے گی۔ اس دی فائل Planning and Development Department وچ پئی اے اگر Leader of the House ایہہ کم کر دین تے میں اوہناں دا بڑا ممنون ہوواں گا تے اُس تُوں وی زیادہ ممنون ہوواں گا کہ میرے حلقے وچ وی کوئی فنڈز دے دتے جاون، میں سمجھاں گا کہ ایہہ بڑے فراخ دل نیں تے اگر ایہہ کم نا کرن تے میں کی کر سکناں آں؟ مہربانی۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ معزز اراکین حزب اختلاف نے جو باتیں کی ہیں جناب خلیل طاہر سندھو نے بھی فرمایا کہ ہمیں کچھ نظر نہیں آتا کہ کیا ہو رہا ہے؟ جناب سمیع اللہ خان نے بھی فرمایا کہ یہاں تو ہو ہی کچھ نہیں رہا۔ میں مختصراً یہ کہنا چاہوں گا کہ پنجابی کی کہاوت ہے:

" پیو اَنا، پُتر اَنا، ماں وی اَنی۔ رَب سانوں بھاگ لائے، نوہ آئی اوہ وی اَنی۔" (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہمارے گزشتہ تین سال اور دو دن پہلے ہم نے جو بجٹ پاس کیا ہے اس بجٹ تک رَب نے Chief Minister صاحب نُوں بھاگ لائے جنہاں نُوں اَنی اپوزیشن ملی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اتنی آسانی کے ساتھ یہ بجٹ پاس ہوا کہ جتنی آسانی کے ساتھ کبھی بھی بجٹ پاس نہیں ہوا۔ اس میں آپ کا بھی بہت بڑا role ہے اور اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہماری حزب اختلاف کے پاس کہنے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ آج ہم ضمنی بجٹ پر بات کر رہے ہیں آپ نے جتنی تقریریں سُنی ہیں ان کا ضمنی بجٹ کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ حزب اختلاف نے کسی ایک مد کا بھی حوالہ نہیں دیا کہ یہاں پر پیسا غلط خرچ ہوا ہے کیونکہ ان کا اُس چیز سے تعلق نہیں ہے۔ حزب اختلاف کی طرف سے ہمیشہ یہ کہا جاتا ہے کہ "نااہل حکومت، نااہل حکومت۔" میں آپ کے توسط سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ موجودہ حکومت کو نااہل کہنے والے کون ہیں؟ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ان کی حکومت بھی اپنی اور وزیر اعظم بھی اپنا اور وزیر اعظم نااہل ہو جاتے ہیں، سزا ہو جاتے ہیں، مفرور ہو جاتے ہیں۔ ان کی اپنی حکومت اور اُس کے بعد جناب شاہد

خاقان عباسی ان کا اپنا وزیر اعظم آیا۔ اس سے بڑی کوئی نا اہلیت ہو سکتی ہے کہ اپنی حکومت کے ہوتے ہوئے اور دو تہائی اکثریت بھی ہوتے ہوئے ایک شخص نا اہل قرار دے دیا جائے اور یہ بے بس ہو جائیں۔ یہ تو ان کی اہلیت تھی اور یہ کس منہ سے ہمیں کہتے ہیں کہ نا اہل ہیں؟ آپ کی اہلیت تو ساری دنیا نے دیکھی ہوئی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ جس دن annual budget پر بات ہوئی تو قائد حزب اختلاف نے بات کرتے ہوئے بڑے دُکھ بھرے دل سے کہا کہ جس دن ساہیوال کا واقعہ ہوا اُس رات مجھے نیند نہیں آئی۔ میں اُن کے ان جذبات کی قدر کرتا ہوں وہ بھی ایک باپ ہیں اُنہیں نیند نہیں آئی۔ میں سانحہ ماڈل ٹاؤن کا قطعی طور پر ذکر نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن کہتے ہیں ناں کہ "چور کی داڑھی میں تنکا۔" جناب خلیل طاہر سندھو صاحب نے اپنی گفتگو کا آغاز ہی ماڈل ٹاؤن سانحہ سے کیا۔ آپ اس چیز کے گواہ ہیں بلکہ آپ اس بات کے عینی شاہد ہیں اور انصاف ملنا بعد کی بات ہے۔ جناب سپیکر! میں آپ سے سوال کر رہا ہوں۔ کیا آپ اس حقیقت سے انکار کر سکتے ہیں کہ ماڈل ٹاؤن سانحہ کی تو FIR درج نہیں ہو رہی تھی۔(شیم، شیم)

جناب سپیکر! آپ کو یاد ہو گا کہ آپ کی قیادت میں ایک کمیٹی بنائی گئی جس میں پنجاب کے نامور وکلاء شامل تھے اور انہوں نے تھانے میں جا کر FIR درج کروائی تھی۔ یہ تو FIR بھی درج کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ان کو انصاف ملنا تو بعد کی بات ہے وہ FIR ہی آپ کے توسط سے درج ہوئی تھی۔ میں صرف اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس باپ کو سانحہ ساہیوال پر نیند نہیں آئی اس کو اس وقت بھی بہت بے چین ہونا چاہئے تھا جب ماڈل ٹاؤن کے واقعہ کی FIR درج نہیں ہو رہی تھی۔ سانحہ ساہیوال کے حوالے سے میں یہ بھی عرض کرنا چاہوں گا کہ اس سانحہ میں جو کچھ بھی ہوا وہ کیس منطقی انجام کو پہنچا اور بذریعہ عدالت پہنچا ہے۔ آج تک کسی مدعی نے یہ نہیں کہا کہ اس کی عمران خان صاحب سے یا عثمان بزدار صاحب سے ذاتی مخالفت تھی اور اس بنیاد پر انہیں قتل کیا گیا تھا یہ کسی نے آج تک نہیں کہا لیکن سانحہ ماڈل ٹاؤن کے متاثرین تو پکار پکار کر کہہ رہے ہیں کہ ان کے قاتل آج بھی باہر پھر رہے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج کیونکہ طاہر سندھو نے بھی کہا ہے کہ کوئی واقعہ نہیں ہوا ہے کچھ نہیں ہوا ہے میں آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آج اس ایوان میں معزز اراکین اکثریت کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں آئیں ماڈل ٹاؤن کے متاثرین کے لئے جن کے دل میں درد ہے مل کر ایک متفقہ قرارداد پاس کرتے ہیں کہ سانحہ ماڈل ٹاؤن کا فیصلہ کیا جائے اور جو واقعہ کے ملزم ہیں انہیں عدالت سے قرار واقعی سزا ملنی چاہیے۔ اگر ان کی نیت صاف ہے تو آئیں ہمارے ساتھ شامل ہوں اور آج ہی resolution لاتے ہیں۔ میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر یہ کہا گیا کہ پولیس نے یہ کیا، پولیس نے وہ کیا؟

جناب سپیکر: Order in the House. آپ سب تشریف رکھیں۔ آپ ایسے نہیں بول سکتے۔ آپ سب بیٹھ جائیں۔ اگر آپ سب بیٹھ نہیں سکتے تو باہر تشریف لے جائیں۔ راجہ صاحب! آپ بات کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ)**:** جناب سپیکر! میں گزارش کرنا چاہتا تھا کہ ابھی پولیس کی کارکردگی کے حوالے سے بات کی جا رہی تھی اور مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں اس حکومت کا نمائندہ ہوں اور مجھے فخر ہے اپنے وزیر اعلیٰ پر کہ اپوزیشن کی طرف سے ایک لمحے کے لئے بھی یہ بات سامنے نہیں آئی کہ کہیں وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ کے حکم پر پولیس نے کہیں high headedness کی ہو، ایک مثال بھی انہوں نے نہیں دی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پنجاب میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ پولیس میں ایک professionalism آیا ہے اور وہ professionalism صرف اس لئے آیا ہے کہ پولیس میں nonpolitical interference ہے سیاسی طور پر پولیس میں مداخلت نہیں کی جاتی ہے۔ میں یہاں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ صرف اور صرف professionalism کا نتیجہ ہے کہ ہمارے دور حکومت میں جو بھی high profiled cases ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کے ملزمان کو پکڑا گیا۔ موٹروے سے لے کر داتا دربار واقعہ تک جتنے بھی کیسز آپ دیکھ لیں ان سب کو منطقی انجام تک پہنچایا گیا اور داتا دربار والا کیس تو ایک blind incident تھا کوئی پتا نہیں تھا کہ کون آیا اور blast کر کے چلا گیا۔ ابھی حال ہی میں دو دن پہلے جو لاہور میں blast ہوا ہے وہ پنجاب کی تاریخ کا وہ واحد واقعہ ہے جس میں جناب عثمان احمد خان بُزدار کی قیادت میں پنجاب پولیس نے 16 گھنٹے میں کیس کو حل کیا

اور اس کیس کو trace کیا کہ جس کیس کے تانے بانے بیرون ملک بھی ملتے تھے اور جہاں مخالف agencies بھی involved تھیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب کچھ صرف اس لئے ممکن ہوا ہے کہ پولیس میں ایک professionalism آیا ہے ہم نے ان کو professionally کام کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ میرا یہ پختہ موقف اور عزم ہے کہ جب تک ہم پولیس کو بہتر وسائل نہیں دیں گے ہم ان سے بہتر کارگردگی کی توقع نہیں کرسکتے۔ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے پنجاب پولیس کی بہتری کے لئے تاریخ ساز اقدامات کئے ہیں۔ یہاں شاہ صاحب نے بڑے دکھ بھرے انداز میں اس بات کا اعادہ کیا کہ پولیس میں جو چھوٹے ملازمین ہیں ان کو کوئی مراعات نہیں دی جارہیں میں صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ 2009 میں ہمارے پولیس کے جو ملازمین تھے ان کے allowances کو منجمد کر دیا گیا تھا اور اب چیف منسٹر پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار نے آکر ان allowances کو بحال کیا ہے اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ allowances ہمارے ملازمین کو مل رہے ہیں۔ شاہ صاحب نے شہداء کی بات کی تو میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ چیف منسٹر صاحب کی پولیس کے شہداء کے لئے یہ standing instructions ہیں کہ جب بھی کوئی پولیس کا جوان جام شہادت نوش کرتا ہے تو immediately اس کا شہداء پیکج اس کے گھر تک پہنچایا جائے لیکن مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج تک ہم نے جتنے شہداء کو پیکج دیا ہے میرے پاس ان کا ریکاڈ موجود ہے ان میں سے 25 شہداء وہ ہیں جو ان کے دور حکومت سے pending چلے آرہے تھے اور ان کو توفیق نہیں ہوئی تھی کہ ان کے گھر تک یہ پیکج پہنچائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز اراکین حزب اقتدار کی جانب سے "shame shame" کے نعرے لگائے گئے)

جناب سپیکر! میں شاہ صاحب کی بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ ایک بندہ جب شہید ہو جاتا ہے تو اس کے گھر والوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا لیکن پچھلی حکومت نے 25 cases pending چھوڑے تھے اور جب ہماری حکومت آئی تو چیف منسٹر صاحب کی قیادت میں ہم نے ان 25 کیسز کو بھی شہداء پیکج دیا۔ میں یہاں یہ بھی عرض کرنا چاہوں گا کہ شاہ صاحب نے بالکل درست فرمایا کہ نچلی سطح پر ہمیں یہ مراعات پہنچانی چاہئے اور یہ پہلی بار اس دور حکومت میں ہو رہا

ہے۔اس کی میں ایک چھوٹی سی مثال دینا چاہوں گا کہ آج سے پہلے جو بھی حکومت آئی اگر ان کے بجٹ کو آپ دیکھیں تو ان کا بجٹ ہمیشہ DPOs کے پاس جاتا تھا اور وہ ان کے دفتروں کی آرائش پر بھی خرچ ہوتا رہا ہے، ان کی گاڑیوں پر بھی خرچ ہوتا رہا ہے اور ہر جگہ پر ہوتا رہا ہے لیکن موجودہ حکومت اور موجودہ IG صاحب نے پہلی بار اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ ہم نے تھانوں کی بہتری کے لئے، ان کی construction کے لئے اور وہاں سہولیات کی فراہمی کے لئے اس سال ہم نے تھانوں کو direct فنڈز دینے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس مالی سال 22/2021 میں ہم نے تھانوں کی بہتری کا سال قرار دیا ہے اور اس کے لئے تھانوں کو direct funds دیئے جائیں گے اور تھانے بہتری کی طرف جائیں گے۔ یہاں پر تفتیش کے حوالے سے بات کی گئی اور میں یہ مانتا ہوں کہ تفتیش کی مد میں پیسے نہیں دیئے جاتے لیکن جب ہماری حکومت آئی تو ہم نے قتل کیس کی تفتیش کی رقم بڑھا کر 30 ہزار کر دی۔ آج وہ release ہو رہی ہے اور direct تھانوں کو جا رہی ہے وہ DPOs کے پاس نہیں جاتی براہ راست تھانوں کو جاتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہو گیا راجہ صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں اس کے بعد ایک آخری بات کروں گا کہ ہم جتنی مرضی پولیس کو مراعات دیں، ہم کچھ بھی کریں لیکن اس کے باوجود ہم check and balance کا نظام بھی ضرور لانا چاہتے ہیں۔ میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ چیف منسٹر پنجاب نے صوبہ کی سطح پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم ایک Provincial Public Safety and Police Complaint Commission قائم کر رہے ہیں اور اسی طرح اضلاع کی سطح پر ہم CPLCs Committees لا رہے ہیں جن میں ہمارے منتخب کردہ اراکین ہوں گے جو پولیس کی کارکردگی پر نظر رکھیں گے میں سمجھتا ہوں اور میرا ایمان ہے کہ انشاءاللہ تعالیٰ اگر ہمارے منتخب نمائندے پولیس کی کارکردگی پر نظر رکھیں گے اور اس کی بہتری کے لئے تجاویز دیں گے تو انشاءاللہ تعالیٰ ہماری پولیس کی کارکردگی بہتر ہونا شروع ہو جائے گی۔.Thank you very much

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"13-ارب، 79 کروڑ، 26 لاکھ، 47 ہزار روپے کی رقم بسلسلہ مطالبہ زر نمبر 11-پولیس کم کر کے ایک روپیہ کر دی جائے۔"

(تحریک نامنظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 13-ارب، 79 کروڑ، 26 لاکھ، 47 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**پولیس**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: نہیں۔ اس وقت کوئی بات نہیں ہو سکتی۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں personal explanation دینا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں۔ اب explanation نہیں ہو سکتی۔ سندھو صاحب! اب یہ زیادتی ہے۔ شکریہ۔ آپ کو بولنے کا پورا وقت دیا گیا ہے۔ یہ طریق کار غلط ہے۔

جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا کہ ہم باقی مطالبات زر پر قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ نمبر (4)144 کے تحت guillotine کے اطلاق کے ذریعے کارروائی شروع کرتے ہیں۔

مطالبہ زر نمبر 1

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو 14 کروڑ، 43 لاکھ، 85 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 2

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو 85 کروڑ، 98 لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 3

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو ایک کروڑ، 91 لاکھ، 60 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 4

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو66لاکھ،58ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"رجسٹریشن"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر5

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو26کروڑ،ایک لاکھ،50ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"اخراجات برائے قانون موٹر گاڑیاں"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر6

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو35کروڑ،90لاکھ،75ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد"دیگر ٹیکس و محصولات"برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر7

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو 96 کروڑ، 82 لاکھ، 68 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "آبپاشی و بحالی اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 8

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو 6۔ارب 91 کروڑ، 84 لاکھ، 93 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "انتظام عمومی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 9

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو ایک ارب 95 کروڑ، 91 لاکھ، 14 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "نظام عدل" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 10

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو ایک کروڑ، 98 لاکھ، 43 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "جیل خانہ جات و سزا یافتگان کی بستیاں" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 12

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 3-ارب، 21 کروڑ، 10 لاکھ، 89 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 13

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو 4-ارب 56 کروڑ، 11 لاکھ، 45 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "صحت عامہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 14

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو 3 کروڑ،95لاکھ،ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ماہی پروری" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 15

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو ایک ارب، 41 کروڑ، 41لاکھ،54ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "امور حیوانات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 16

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو 74 کروڑ،99لاکھ،96ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات

کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**صنعتیں**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر17

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو ایک ارب، 65 کروڑ، 53 لاکھ، 63 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سول ورکس" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر18

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو 2۔ارب، 36 کروڑ، 23 لاکھ، 86 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**مواصلات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر19

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو3-ارب،10کروڑ،83لاکھ،51ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سبسڈیز" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر20

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو17کروڑ،63لاکھ،3ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر21

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک ضمنی رقم جو ایک کھرب،42ارب،80کروڑ،86لاکھ،21ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "غلے اور چینی کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر22

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو 8۔ارب، 88 کروڑ، 96 لاکھ، 42 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ڈویلپمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 23

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو 54 کروڑ، 38 لاکھ، 10 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "تعمیرات آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 24

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک ضمنی رقم جو 35۔ارب، 58 لاکھ، 9 ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "شاہرات وپل" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 25

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "افیون" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 26

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "**جنگلات**" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 27

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "میوزیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 28

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "خدمات صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 29

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 30

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 31

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کوایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرق محکمہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 32

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 33

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جوایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "ریلیف" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 34

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 35

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "متفرقات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 36

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30-جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "میڈیکل سٹورز اور کوئلے کی سرکاری تجارت" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 37

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ماسوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرکاری عمارات" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 38

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "قرضہ جات برائے میونسپلیٹیز/ خود مختار ادارہ جات وغیرہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

مطالبہ زر نمبر 39

جناب سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

" ایک علامتی ضمنی رقم جو ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو، گورنر پنجاب کو ایسے اخراجات کے لئے عطا کی جائے جو 30۔جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران صوبائی مجموعی فنڈ سے قابل ادا اخراجات کے ما سوا دیگر اخراجات کے طور پر بسلسلہ مد "سرمایہ کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔"

(مطالبہ زر منظور ہوا)

منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ برائے سال 21-2020 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR SPEAKER: Minister for Finance may lay the Supplementary Schedule of Authorized Expenditure for the year 2020-2021.

MINISTER FOR FINANCE (Mr. Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr. Speaker! I lay the Supplementary Schedule of Authorized Expenditure for the year 2020-2021.

MR SPEAKER: The Schedule of Authorized Expenditure for the year 2020-2021 has been laid.

قائد ایوان جناب عثمان احمد خان بُزدار!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! Point of Personal Explanation

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ(ن) اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر "پوائنٹ آف آرڈر" پکارنے لگے)

جناب سپیکر: معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ میں نے floor وزیر اعلیٰ صاحب کو دیا ہے اس لئے وہ خاموشی سے اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ جی، وزیر اعلیٰ پنجاب عثمان احمد خان بُزدار!

بجٹ برائے سال 22-2021 منظور ہونے پر قائد ایوان کا خطاب

قائد ایوان (جناب عثمان احمد خان بزدار): اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ، جناب سپیکر! آج پنجاب اسمبلی کی اِس نئی عمارت میں پاکستان تحریک انصاف کی حکومت کا تیسرا باقاعدہ بجٹ پیش کرنے کا اعزاز بخشنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پنجاب اسمبلی میں بجٹ سیشن میں جس احسن انداز سے تمام proceedings مکمل کی گئیں، میرے خیال میں اس کی مثال پاکستان کی کسی بھی اسمبلی میں نہیں ملتی جس کے لئے میں جناب سپیکر آپ کا، جناب ڈپٹی سپیکر کا، وزیر قانون راجہ بشارت صاحب کا، کابینہ کے تمام اراکین، تمام حکومتی

بنچز پر بیٹھنے والے ممبران اور معزز اپوزیشن ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اس بجٹ کو پاس کرانے میں اپنا جمہوری کردار ادا کیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! مالی سال 2021-22 کا بجٹ پنجاب کی تاریخ کا بہترین بجٹ ہے جس میں ہر شعبہ کے مسائل اور ضروریات کا خیال رکھا گیا ہے۔ یہ حقیقی معنوں میں عوام دوست، کسان دوست اور مزدور دوست ریلیف بجٹ ہے۔ میں وزیر خزانہ ہاشم جوان بخت، ان کی پوری ٹیم اور پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج ہم جس مقام پر پہنچ چکے ہیں اور جو اہداف حاصل کر چکے ہیں، اس کا credit میں اپنے قائد وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان کی غیر متزلزل قیادت کو دیتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں پاکستان کی مسلح افواج، NCOC، وزیر صحت، ان کی ٹیم، چیف سیکرٹری پنجاب، ان کی ٹیم، پنجاب پولیس، ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف، کورونا کے دوران فرنٹ لائن پر کام کرنے والے تمام محکموں کے افسران و اہلکاران کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور کورونا ڈیوٹی کے دوران شہید ہونے والے تمام فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز کی خدمات کو سلام پیش کرتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اب میں آپ کو تین سال پیچھے لے جانا چاہتا ہوں کہ جب تین سال قبل پاکستان تحریک انصاف کی حکومت کو صوبہ پنجاب کے عوام کی خدمت کرنے کا موقع ملا تو کیا حالات تھے۔ 1300 ارب روپے کا throw-forward اور 56 ارب روپے کے چیک ٹریژری سے cash cover نہ ہونے کی وجہ سے bounce ہو گئے۔ 41 ارب روپے کا overdraft اور چار ہزار نامکمل ترقیاتی منصوبے جن میں پنجاب اسمبلی کی یہ بلڈنگ، انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی وزیر آباد، اورنج لائن میٹرو ٹرین، تریموں تھرمل پاور سٹیشن، پاک پتن اور مرالہ ہائیڈرو پراجیکٹس، پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹی ٹیوٹ کے علاوہ بھی بہت کچھ جن کی ایک لمبی فہرست ہے جو ہمیں ورثے میں ملی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران پاکستان مسلم لیگ(ن) ایوان سے باہر چلے گئے)

جناب سپیکر! اس کے بعد جن مشکلات کا ہمیں سامنا کرنا پڑا کورونا ان میں سے ایک ہے۔ جب ہمیں اطلاع ملی کہ چین کے صوبہ "وُوہان" میں ایک نئی وباء پھوٹ پڑی ہے جس کا نام COVID-19 ہے اور میں نے 26 جنوری 2020 کو ایک مشاورتی اجلاس بُلایا جس میں ایک

Cabinet Committee اور ایک Technical Committee بنائی گئی اور صُوبوں کے تمام اقدامات شروع کر دیئے گئے۔ آپ کو وہ دن بھی یاد ہو گا جب تفتان سے مریضوں کو پنجاب لایا جارہا تھا تو کتنے خوف وہراس کا عالم تھا۔

جناب سپیکر! میرے کچھ دوست ڈینگی کا کورونا سے موازنہ کرتے ہیں جو کہ میرے خیال میں مناسب بات نہیں ہے کیونکہ کورونا ایک عالمی وباء ہے جس سے 18 کروڑ سے زائد لوگ متاثر ہوئے اور 29 لاکھ 40 ہزار لوگ جاں بحق ہوئے جبکہ پنجاب میں 10 ہزار 740 افراد جاں بحق ہوئے اور 2013 سے 2018 تک ڈینگی سے 31 افراد پنجاب میں ہلاک ہوئے۔ ان حالات میں جب ہم نے معاشی بحران سے بچانے کے لئے اپنی پالیسیاں بنانی شروع کیں تو وزیر اعظم پاکستان نے ہمیں حوصلہ دیا اور ہمیں گائیڈ لائن دی۔ پونے دو سال کے مشکل حالات اور رکاوٹوں کے باوجود لاک ڈاؤن اور سمارٹ لاک ڈاؤن کا سلسلہ جاری رہا اور انہی اقدامات کی وجہ سے کورونا میں بہتری آئی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جو بجٹ ہم نے ابھی پاس کیا تو اس میں ڈویلپمنٹ کے بجٹ میں 66 فیصد اضافہ کیا۔ گریڈ ایک سے 19 کے ملازمین کو 25 فیصد Disparity Allowance دیا گیا اور 10 فیصد ایڈہاک الاؤنس across the board دیا گیا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، قائد ایوان!

قائد ایوان (جناب عثمان احمد خان بُزدار): جناب سپیکر! صحت کے ترقیاتی بجٹ میں 185 فیصد اضافہ کیا گیا، ہائر ایجوکیشن میں 286 فیصد اضافہ کیا گیا، سکول ایجوکیشن میں 29 فیصد اضافہ، زراعت کے ڈویلپمنٹ بجٹ میں 306 فیصد کا اضافہ کیا گیا اور صنعت کے ڈویلپمنٹ بجٹ میں 307 فیصد کا اضافہ کیا گیا۔ پنجاب ریونیو اتھارٹی کی receipts میں 24.7 فیصد اضافہ ہوا اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی وصولیوں کے ٹارگٹ 18 فیصد زائد رہے۔ اقلیتوں اور minorities کے بجٹ میں 400 فیصد اضافہ کیا گیا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جنوبی پنجاب کے لئے 35 فیصد بجٹ یعنی 189 ارب روپے مختص کئے گئے۔ انرجی ڈیپارٹمنٹ کے ترقیاتی بجٹ میں 56 فیصد اضافہ کیا گیا اور اریگیشن کے ترقیاتی بجٹ میں 76 فیصد اضافہ کیا گیا۔ Road Sector میں 70 فیصد اضافہ کیا گیا، لائیوسٹاک میں 194 فیصد اضافہ کیا گیا اور لوکل گورنمنٹ کے ترقیاتی بجٹ میں 102 فیصد اضافہ کیا گیا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پہلی دفعہ ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پیکیج کو متعارف کرایا گیا ہے تاکہ نظر انداز علاقوں کی محرومیوں کا ازالہ کیا جا سکے۔ جنوبی پنجاب کے بجٹ کی نہ صرف ring-fencing کی گئی بلکہ 35 فیصد الگ کر دیا گیا اور اس کی الگ book بھی چھاپی گئی ہے۔ پنجاب واحد صوبہ ہے جس نے ٹیکس ریونیو ٹارگٹ نہ صرف achieve کیا بلکہ اس سے surplus میں چلا گیا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! سابق حکومت نے تریموں تھرمل پاور پراجیکٹ کے اہم معاہدوں کو financial close کے بغیر ہی شروع کرا دیا جبکہ ہم نے اس منصوبے کا financial close کیا اور مقامی بنکوں سے بغیر کسی sovereign guarantee کے 108 ارب روپے کی ملکی تاریخ کی سب سے بڑی financing کروا کر پراجیکٹ کو مکمل کروا دیا ورنہ یہ پنجاب حکومت کو ادا کرنے پڑنے تھے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اسی طرح پنجاب اسمبلی کی اس شاندار بلڈنگ جس میں ہم بیٹھے ہیں، 15 سال تک بلاوجہ روکے رکھا اور اس منصوبے کی مکمل funding کر کے اسے پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ وزیر آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی جو 2006 میں شروع ہوا جسے 15 سال تک زیر التوا رکھا گیا اور اس کی مکمل funding کروائی گئی جہاں اس وقت تک ساڑھے چھ لاکھ سے زائد مریضوں کا علاج ہو سکا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ان تمام پراجیکٹس کی تکمیل کا سہرا پاکستان تحریک انصاف کی اِس حکومت کے سر ہے۔ میں یہ بات ضرور کہنا چاہوں گا کہ پنجاب بھر کے تمام اضلاع کے لئے ہم ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پیکیج دے رہے ہیں لیکن ہم نے لاہور کو بھی کسی صورت نظر انداز نہیں کیا۔ لاہور کو سابق دورِ حکومت کے تیسرے سال کے اندر "اورنج لائن میٹرو ٹرین" کو نکال کر 67 ارب روپے کے پراجیکٹس دیئے گئے اور ہم تیسرے سال میں لاہور کو 86 ارب روپے کے ترقیاتی منصوبے دے رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!لاہور میں Ravi Riverfront Urban Development and Central Business District Project جیسے منصوبے game changer ہیں۔ اس کے علاوہ لاہور میں اور بھی ترقیاتی منصوبے لائے جارہے ہیں جن میں Surface Water Treatment Plant، پانی کو محفوظ کرنے کے لئے پراجیکٹس، دلکش لاہور، ایک ہزار بیڈ کا جنرل ہسپتال، 600 بیڈ کا گنگا رام Mother and Child Care Hospital, Child Health University ایل ڈی اے کے 25 ہزار اپارٹمنٹس، شاہکام اور شیرانوالہ اوور ہیڈ برج، گلاب دیوی انڈر پاس اور لعل شہباز قلندر انڈر پاس مکمل ہو چکا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! وکلا کے لئے ایک ٹاور، ٹھوکر نیاز بیگ پر عالمی معیار کا بس ٹرمینل بنا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ Food and Drug Laboratory، لوکل گورنمنٹ اکیڈمی بھی لاہور میں بنا رہے ہیں اور service delivery کو بہتر کرنے کے لئے ایل ڈی اے کی jurisdiction کو لاہور تک محدود کر دیا گیا۔ اس سے پہلے لاہور ڈویژن کے تمام ڈسٹرکٹس اس میں شامل تھے لوگوں کی سہولت کی خاطر ان کو ختم کر دیا گیا اب اس کی jurisdiction صرف لاہور تک رہے گی۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر! لاہور کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ لاہور کو انتظامی لحاظ سے تقسیم کیا جائے اس کے اوپر کام جاری ہے اور اِن شاء اللہ بہت جلد اس کا فیصلہ بھی کر دیا جائے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ وہ چند حقائق ہیں جو میں جناب کے سامنے پیش کرنا چاہوں گا۔ سب سے پہلے تو ہم نے 360۔ارب روپے کا ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ پیکیج دیا۔ میرے خیال میں تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی کہ پہلی دفعہ منتخب نمائندوں سے منصوبے لے کر ان کو صوبائی بجٹ میں شامل کیا جائے پھر منتخب نمائندوں اور سٹیک ہولڈرز کے ساتھ ان پر عملدرآمد کیا جائے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے علاوہ جنوبی پنجاب جس کے لئے 35 فیصد بجٹ ring-fencing کیا گیا، اس کی علیٰحدہ کتاب چھاپی گئی، جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ کی بنیاد رکھی گئی اور ملتان میں وزیراعظم پاکستان نے اس کا افتتاح کیا اِنشاء اللہ بہت جلد بہاولپور میں اس سیکرٹریٹ کا سنگ بنیاد

رکھا جائے گا۔ اس کے Rules of Business بھی فائنل ہو چکے ہیں جو جلد ہی اِنشاءاللہ notify کر دیئے جائیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جنوبی پنجاب کے نوجوانوں کو صوبائی ملازمتوں میں 32 فیصد کوٹا مختص کرنے کی اصولی منظوری دے دی گئی ہے اس میں میانوالی اور بھکر کو جنوبی پنجاب کے اس کوٹے میں شامل کرنے کی تجویز کا جائزہ لیا جا رہا ہے جس کے بعد یہ 35 فیصد ہو جائے گا جبکہ ماضی میں جنوبی پنجاب کے لئے صرف 17 فیصد بجٹ مختص کیا جاتا تھا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اگر ہیلتھ سیکٹر کی بات کریں تو تین سالوں میں صحت کے مجموعی بجٹ میں 118 فیصد اضافہ کیا گیا جو 369۔ ارب روپے بنتے ہیں۔ 19-2018 کے بجٹ میں اس کا حجم 169۔ ارب روپے تھا۔ کورونا کے لئے 677 ویکسینیشن سینٹرز بنائے گئے ہیں اور ڈیڑھ ارب روپے ویکسینیشن کے لئے مختص کئے گئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہیلتھ انشورنس کارڈ جو کہ تحریک انصاف کا flagship project ہے پہلی دفعہ مکمل funding کے ساتھ اس کے لئے 60۔ ارب روپے allocate کر دیئے گئے ہیں جس سے پنجاب کے ہر خاندان کو 7 لاکھ 20 ہزار روپے سے سالانہ مفت علاج کی سہولت میسر ہو گی۔ ڈیرہ غازی خان اور ساہیوال ڈویژن میں اس کا آغاز ہو چکا ہے اِنشاءاللہ 31 دسمبر تک صوبہ پنجاب کے 11 کروڑ سے زیادہ عوام اس سے مستفید ہو گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم صوبہ کے اندر پانچ Mother and Child Care Hospital بنا رہے ہیں جن میں راجن پور، لیہ، اٹک، بہاولنگر اور سیالکوٹ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ -/600 bedded Mother and Child Care Hospital سر گنگا رام ہسپتال لاہور، -/200 bedded Mother and Child Care Hospital ملتان اور میانوالی میں Mother and Child Care Hospital تکمیل کی جانب گامزن ہے۔ اب ڈیرہ غازی خان میں بھی Mother and Child Care Hospital بنایا جائے گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ملتان میں نشتر II، رحیم یار خان میں شیخ زید II اور ڈیرہ غازی خان میں انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کر دیا گیا ہے۔ اِنشاءاللہ لاہور کے اندر ایک ہزار بیڈ کا state of the art جنرل ہسپتال بنایا جا رہا ہے۔ چلڈرن ہسپتال کو اپ گریڈ کر کے یونیورسٹی کا درجہ دیا جائے

گا جس کی سمری پہنچ چکی ہے۔ اس کے علاوہ رحیم یار خان، سرگودھا اور بہاولپور کے ہسپتالوں کی ایمر جنسی کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے۔ بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں Thalassemia and Bone Marrow Transplant Center کی اپ گریڈیشن پر کام جاری ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! لاہور میں 26 سال کے بعد کوئی بڑا ہسپتال بننے جارہا ہے اور ملتان میں 70 سال بعد نشتر ہسپتال قائم کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ چنیوٹ، حافظ آباد اور چکوال میں تین نئے DHQs بنائے جا رہے ہیں۔ اِنشاء اللہ اس بجٹ میں بھکر اور بہاولنگر کے اندر کارڈیالوجی کی facility لوگوں کو حاصل ہو گی۔ اِنشاء اللہ ساہیوال ٹیچنگ ہسپتال کے اندر Cardiac Unit قائم کیا جا رہا ہے اور Rawalpindi Institute of Urology and Transplantation تکمیل کے قریب ہے۔ وہاں ٹیکسلا کے THQ کی اپ گریڈیشن پر کام جاری ہے۔ فیصل آباد میں حسیب شہید ہسپتال اِنشاء اللہ اگلے سال مکمل کر لیا جائے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! 158 ہسپتال و مراکز صحت کی اپ گریڈیشن اور revamping جاری ہے۔ صوبہ بھر میں 40 نئے ٹراما سنٹرز کا قیام اور 26 موجودہ غیر فعال ٹراما سنٹرز کو شروع کیا جارہا ہے۔ تین سال کے اندر ہم نے 32 ہزار ڈاکٹرز اور پیرامیڈکس سٹاف کی recruitment کی ہے جبکہ پچھلے دور میں تین سال کے اندر 18 ہزار ڈاکٹرز اور پیرامیڈکس سٹاف کو بھرتی کیا گیا تھا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ایجوکیشن کے اندر 442.01- ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اساتذہ کے لئے E-Transfer Policy, E-Leave Policy and E-Retirement Policy نافذ کر دی گئی ہے۔ گھر بیٹھے یہ لوگ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اب تک 70 ہزار سے زائد اساتذہ اس سے مستفید ہو چکے ہیں جبکہ سابقہ دور میں ایجوکیشن کا بجٹ کا حجم 103.07-ارب روپے تھا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! 6 نئی یونیورسٹیاں قائم کی جاچکی ہیں جن میں وومن یونیورسٹی راولپنڈی، کوہسار یونیورسٹی مری، بابا گرونانک یونیورسٹی ننکانہ صاحب، ایمرسن کالج یونیورسٹی ملتان، یونیورسٹی آف چکوال اور یونیورسٹی آف میانوالی شامل ہیں۔ اِنشاء اللہ مزید نئی یونیورسٹیوں کے قیام کی منظوری دی جاچکی ہے جس میں کوہ سلمان یونیورسٹی راجن پور، بابا فرید یونیورسٹی پاک پتن اور تھل یونیورسٹی بھکر، حافظ آباد، اٹک، گوجرانوالہ، لیہ ، یونیورسٹی آف تونسہ اور سیالکوٹ میں

University of Applied Engineering and Emerging Technologies
شامل ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اس کے علاوہ 6 نئی یونیورسٹیاں بنائی جائیں گی جن میں شیخوپورہ، ڈی جی خان، بہاولنگر، ٹوبہ ٹیک سنگھ، مظفر گڑھ اور قصور شامل ہیں جن کی مجموعی تعداد 21 بنتی ہے۔ سابق ادوار میں اس صوبے کے لئے صرف 7 یونیورسٹیاں قائم کی گئیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ذہین اور مستحق طلباء کے لئے رحمت اللعالمین شکالرشپ کا آغاز کر دیا گیا ہے اور یہ دوسرے شکالرشپ کے علاوہ ہے۔ In fact World Ranking میں 2019 میں پنجاب کی تین یونیورسٹیوں کو recognize کیا گیا جبکہ 2021 میں پنجاب کی 21 یونیورسٹیوں کو اس لسٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ ہماری حکومت نئے 86 ایسوسی ایٹ کالجز بنا رہی ہے جس میں 590 ڈگری کالجز کو ایسوسی ایٹ کا درجہ دیا، 160 کالجز کو graduate level پر اپ گریڈ کیا اور 75 نئے کالجز کو سیاسی تعصب سے بالاتر ہو کر مکمل کیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! تین سال کے اندر 1533 سکولوں کی اپ گریڈیشن کی ہے اور رواں مالی سال کے اندر 8360 سکولوں کی اپ گریڈیشن کی جائے گی جس میں 40 فیصد سکول جنوبی پنجاب کے ہیں۔ ان شاء اللہ اپنے tenure کے اندر ہمارا ٹارگٹ 27000 سکولوں کی اپ گریڈیشن کا ہے جبکہ پچھلے پانچ سالوں میں صوبہ پنجاب کے اندر صرف 1330 سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس حکومت نے گندم کی امدادی قیمت 1800 روپے مقرر کی ہے جبکہ پچھلے پانچ سالوں میں اس کی قیمت 1300 روپے تک رہی ہے۔ گزشتہ سال کی نسبت گندم کی پیداوار 28.57 فیصد زیادہ رہی ہے۔ کاشتکاروں کی سہولت اور procurement کے لئے گرداوری کی شرط ختم کر دی گئی۔ گنے کا نرخ 200 روپے من مقرر کیا گیا۔ شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 2021 میں ترمیم کی گئی اور اس کو کسان دوست بنایا گیا۔ اس دفعہ کسانوں کو 102۔ ارب روپے کی اضافی آمدنی ہوئی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! Prime Minister's Agriculture Transformation Plan کے تحت مجموعی طور پر ایگریکلچر کے لئے 51.9- ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ اس میں کسان کارڈ کا اجراء اور 4- ارب روپے سے کسانوں کو براہ راست سبسڈی دی جائے گی۔ تمام منڈیوں کو ختم کر کے قانون سازی کی گئی تا کہ ان منڈیوں کے لوگوں کی monopoly ختم ہو جائے۔ پنجاب کے اندر 337 سہولت بازار قائم کئے جائیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: ہاؤس کا ٹائم 15 منٹ کے لئے بڑھایا جاتا ہے۔

قائد ایوان (جناب عثمان احمد خان بُزدار): جناب سپیکر! اگر میں irrigation کی بات کروں تو 1965 کے بعد پنجاب میں کوئی ایسا irrigation کا بڑا پراجیکٹ نہیں آیا جسے پنجاب گورنمنٹ نے خود execute کیا ہو۔ اِنشاء اللہ اب ہم گریٹر تھل کینال کا پراجیکٹ بنانے جا رہے ہیں جس کی لاگت 20- ارب روپے ہوگی اور اس پر اسی سال کام شروع ہو گا اور جلال پور کینال پر کام شروع ہو چکا ہے اس کی لاگت 32 ارب روپے ہے۔ اسلام بیراج، تریموں بیراج، پنجند بیراج کی بحالی اور اپ گریڈیشن، میلسی سیفن اور ایس ایم بی لنک کینال کی تشکیل نو اسی دور میں مکمل ہوئی ہے۔ اب انشاءاللہ پوٹھوہار میں تین ڈیمز بنائے جا رہے ہیں جس میں ڈھڈوچہ، گھبیر اور پاپین ڈیمز شامل ہیں۔ انشاءاللہ کوہ سلیمان Surra کے مقام بھی پر ایک ڈیم بنایا جا رہا ہے اور مزید چار ڈیموں کی feasibility تیار کی جا رہی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میونسپل سروس کی بات کروں تو 27 ارب روپے سے ایشین بنک ڈویلپمنٹ کے تعاون سے PICIIP کے تحت سیالکوٹ اور ساہیوال میں نکاسی آب اور دیگر سہولیات کا پراجیکٹ جس پر کام جاری ہے اس میں 7 شہروں کے لئے integrated master plan کی تیاری کا عمل جاری ہے۔ ان شہروں میں راولپنڈی، ملتان، سرگودھا، بہاولپور، مظفر گڑھ، رحیم یار خان اور ڈیرہ غازیخان شامل ہیں۔ اس کے بعد ورلڈ بنک کا ایک اور پروگرام جس کے تحت Punjab Cities Programme جس میں 16 شہروں کو میونسپل سروس کی بہتری کے لئے تیاری کی جا رہی ہے اس پر کام شروع ہے۔ اس میں بہاولنگر، بورے والا، ڈسکہ، گوجرانوالہ، حافظ آباد، جڑانوالہ، جھنگ، جہلم، کمالیہ، کامونکی، خانیوال، کوٹ ادو، مریدکے، اوکاڑہ، وہاڑی اور وزیر آباد شامل ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! Punjab Rural Sanitation Water Supply and Sanitation Project جو کہ ورلڈ بنک کا ایک پروگرام ہے اس کے تحت 16 تحصیلوں میں تمام سہولیات کی فراہمی کے لئے پراجیکٹ انشاءاللہ شروع کر رہے ہیں۔ اس میں عیسیٰ خیل، کوٹ مومن، کلر کہار، دریا خان، پاکپتن، بھوانہ، احمد پور سیال، روجھان، لیاقت پور، تونسہ شریف، کروڑ پکا، خیر پور ٹامیوالی، علی پور، بہاولنگر اور شجاع آباد شامل ہیں اس کے لئے 89 ارب روپے کا loan لیا جارہا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اگر Orang Line Metro Train کی بات کریں تو سابقہ دور حکومت میں 215 ارب روپے کی لاگت سے تعمیر ہوئی ہے، 8 ارب روپے سالانہ اس پر سبسڈی دینی پڑتی ہے، 60 کروڑ روپے اس کے per month expenditure ہیں اور 7 کروڑ روپے اس کی آمدنی ہے۔ 30 ارب روپے 2023 سے اس کی قسطیں start ہو جائیں گی حکومت پنجاب کو pay کرنے کے لئے، اس کی feasibility جو بنائی گئی تھی اس میں 2 لاکھ 55 ہزار افراد کی ridership بنائی گئی تھی لیکن اس کی تعداد اس وقت 50 سے 60 ہزار تک ہے۔

جناب سپیکر! روڈ سیکٹر، پنجاب کا مجموعی روڈ سیکٹر 1 لاکھ 11 ہزار کلومیٹر پر محیط ہے اس میں Rural Accessibility Programme کے تحت ہم نے 1236 کلومیٹر طویل سڑکیں مکمل کر لی گئی ہیں تعمیر RAP II کے تحت 1 ہزار 78 کلومیٹر اس سال دسمبر تک انشاءاللہ مکمل ہو جائے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! PSDP کے اندر پہلی بات پنجاب میں 13 شاہراہوں کو دورویہ کرنے کے لئے 73۔ارب روپے کے میگا پراجیکٹس دیئے گئے ہیں اور سڑکوں کی تعمیر اور بحالی کے لئے اس میں 1759 منصوبے رکھے گئے ہیں جن پر مجموعی طور پر 380۔ارب روپے لاگت آئے گی اور اس کے لئے 100۔ارب روپیہ allocate کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ Public and Private Partnership کے تحت 13 منصوبے پائپ لائن کے اندر ہیں اور ایشین ڈویلپمنٹ کے تعاون سے چار Arterial Road. کا منصوبہ بھی پائپ لائن میں ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہاؤسنگ سکیم لاہور میں، LDA ہاؤسنگ سکیم کے پہلے مرحلے میں 4 ہزار فلیٹس دیئے جارہے ہیں اس میں 25 ہزار فلیٹس بنائے جائیں گے۔ Prime Minister Peri

Urban Housing Scheme کے تحت پنجاب کی 146 تحصیلوں میں affordable Housing Schemes تیار کی جائیں گی اور لوگوں کو گھر دیئے جائیں گے اس کے فیز-1 میں 37 تحصیلوں میں 10 ہزار گھر بنائے جارہے ہیں جو اسی سال مکمل ہوں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! احساس پروگرام کے اندر 53 ارب روپے پنجاب احساس پروگرام کے لئے رکھے گئے ہیں اور پنجاب میں 94 پناہ گاہیں اور لنگر خانے قائم کر دیئے گئے ہیں۔ چیف منسٹر امداد پروگرام کے تحت اڑھائی لاکھ متاثرہ خاندان کو 10 ارب روپے Corona کے دنوں میں فراہم کر دیئے گئے ہیں اور Corona ڈیوٹی کرنے والے تمام ورکرز کو سپیشل الاؤنس دیا گیا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پنجاب پہلی دفعہ سپورٹس پالیسی introduce کر رہا ہے اس میں infrastructure کی بہتری اور 500 مزید گراؤنڈ شامل کئے جائیں گے اور بہتر کیا جائے گا۔ 15 تحصیلوں میں سپورٹس کمپلیکس بنائے جائیں گے۔ کرکٹ اور ہاکی کے لئے High Performance Centers بھی بنائے جارہے ہیں اور پنجاب کو اس وقت کبڈی کے ورلڈ کپ کا اعزاز حاصل ہے۔(نعرہائے تحسین)

جناب سپیکر! جہاں تک پنجاب پولیس کی بات کریں تو الحمدللہ پنجاب پولیس نے تمام high profile cases حل کر لئے ہیں جو ہر ٹاؤن بم دھماکا اس کی حالیہ مثال ہے۔ پولیس کی نفری کو پورا کرنے کے لئے 13 ہزار بھرتیوں کی اجازت دی گئی ہے، 54 نئے پولیس سٹیشن قائم کئے گئے اور 37 پولیس سٹیشن کے لئے فوری فنڈز فراہم کئے گئے۔ 2 ارب روپے کی لاگت سے 550 نئی گاڑیاں دی گئیں اور 37 پولیس خدمت مراکز قائم کئے گئے اور 100 نئے پولیس سٹیشن کے قیام کے لئے ان کی اراضی کی allocation کا عمل جاری ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ریسکیو ایمرجنسی سروس 1122 کو محکمے کا درجہ دیا گیا اس کا service structure پہلی دفعہ بنایا گیا۔ 285 نئی ایمبولینسز فراہم کی جارہی ہیں، 1350 موٹر سائیکل بھی دی جارہی ہیں اور مزید 86 تحصیلوں میں اس کی ایمرجنسی سروسز کا آغاز کیا جائے گا۔ اس کے بعد ان شاءاللہ 146 تحصیلوں کے اندر تمام جگہوں پر یہ functional ہو جائے گا۔ ان شاءاللہ اسی

سال پنجاب کے اندر ہم ریسکیو ہیلی ایمبولینس سروس کا آغاز کر رہے ہیں جس کے لئے پنجاب کے بجٹ میں پیسے allocate کر دیئے گئے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!صوبہ پنجاب واحد صوبہ ہے جس میں تمام بھٹے 100 فیصد Zigzag Technology پر منتقل ہو چکے ہیں اور لاہور میں 200 ماحول دوست الیکٹرک بسیں بھی چلائی جائیں گی۔ جہاں تک مَیں سیمنٹ پلانٹس کی بات کروں تو پچھلے پورے عرصے میں سیمنٹ کے پلانٹس پر پابندی رہی ہے اور ہم نے 10 سیمنٹ پلانٹس کے NOC issue کر دیئے ہیں اور مزید 10 پلانٹس کے NOC چند دنوں میں issue کر دیئے جائیں گے۔ اس سے قبل قیام پاکستان سے لے کر اب تک ٹوٹل 12 سیمنٹ فیکٹریاں پنجاب کے اندر تھیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! سپیشل اکنامکس زون، اس میں ٹوٹل ہمارے 12 سپیشل اکنامکس زون ہیں ،8 سپیشل اکنامکس زون ہم نے بنائے ہیں اور چار انڈسٹریل اسٹیٹ کو اپ گریڈ کر کے سپیشل اکنامکس زون کا درجہ دیا گیا۔ حکومت پنجاب نے بنک آف پنجاب کی مدد 30۔ارب روپے کی لاگت سے پنجاب روزگار پروگرام شروع کر دیا ہے۔ ہم نے تین ٹیکنیکل یونیورسٹیاں بنائی ہیں جن میں میر چاکر خان رند یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی ڈیرہ غازیخان، پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی منڈی بہاؤالدین، پنجاب یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی راولپنڈی قانون سازی کے آخری مراحل میں ہے۔ مزید تیانجن یونیورسٹی پنجاب ہم نے ہی functional کیا ہے۔ تین سالوں کے اندر مزدور کی ماہانہ اجرت ہم نے 20 ہزار روپے تک بڑھائی ہے جو کہ 33.3 فیصد اضافہ ہے اور نئی لیبر پالیسی اور الاٹمنٹ پالیسی بھی متعارف کروائی ہے۔ اس سے قبل دس سال تک مزدور کی تنخواہ 15 ہزار روپے تھی۔ محکمہ معدنیات میں Corona کے باوجود ہم نے 10 ارب روپے کا ٹیکس ریونیو وصول کیا جو کہ پچھلے عرصے میں 4.3 ارب روپے سے نہ بڑھ سکا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! انرجی کے شعبے میں 10,705 سکولوں کو سولر انرجی پر منتقل کیا گیا اور اب تعلیمی ادارے، ہسپتال اور دفاتر کو سولر انرجی پر منتقل کیا جارہا ہے اور لیہ چوبارہ کے اندر 100 میگاواٹ کا سولر پراجیکٹ 3.2 cent کے نرخ پر سولر انرجی فراہم کرے گی جب سابقہ دور میں یہ 14 cent کے اوپر اس طرح کے معاہدے کئے گئے۔ اس کے علاوہ پاکپتن ہائیڈرو پاور پراجیکٹ اور مرالہ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ بھی ہنگامی بنیادوں پر تکمیل کیا گیا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اب اس دفعہ Chief Minister Program for Off-Grid Solution انشاءاللہ دیئے جا رہے ہیں جس کے لئے 1۔ارب روپے مختص کر دیئے گئے ہیں جس میں تھل، چولستان اور کوہ سلیمان کے علاقوں میں لوگوں کو بجلی کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

جناب سپیکر! اگر میں بورڈ آف ریونیو کی بات کروں تو 2018 تک 125 سنٹرز تھے۔ ہم نے 60 اراضی ریکارڈ سنٹرز قانون گوئی لیول پر مزید قائم کئے، 20 موبائل اراضی ریکارڈ سنٹرز ہمارے پاس آچکی ہیں اور مزید 20 موبائل اراضی سنٹرز خریداری کے عمل سے گزر رہی ہیں اس کے بعد یہ تعداد 40 ہو جائیں گی اور عوام کی سہولت کے لئے 807 مراکز مال قائم کر دیئے گئے ہیں اور انشاءاللہ ان کو مزید 8 ہزار تک بڑھایا جائے گا۔ ریونیو ریکارڈ کی 100 فیصد digitalization اور پنجاب میں 5 ہزار ریونیو آفیسرز کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! 1894 کے پرانے قوانین جو جیل کے ہیں 125 سال کے بعد اس میں تبدیلی لائی جا رہی ہے اور خود میں نے جیلوں کا وزٹ کیا، جیلوں کے اندر تمام missing facilities provide کی جائیں گی۔

جناب سپیکر! وزیراعلیٰ آفس کے بجٹ میں 45 فیصد کمی کی گئی اور پنجاب ہاؤسز کے revenue میں 245 فیصد اضافہ ہوا ہے اور تین سالوں میں صوبائی کابینہ کے 46 اجلاس ہوئے ہیں جب کہ گزشتہ تین سالوں میں صرف 19 اجلاس ہو سکے اور پچھلے چیف منسٹر کی نسبت میں نے double دورے کئے ہیں اور میں وہاں تک پہنچا ہوں جہاں تک آج تک کوئی بھی نہیں پہنچ سکا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اگر میں اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کی بات کروں تو تین سال میں 2۔ارب 35 کروڑ روپے کی direct اور 26۔ارب روپے کی indirect recovery کی گئی ہے جب کہ پچھلے 10 سالوں کے اندر اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ نے 44 کروڑ روپے کی recovery کی ہے۔ اب anti-encroachment کی بات کروں تو قبضہ گروپوں کے خلاف کارروائی بلا امتیاز جاری رہی اور اس میں 458 ارب روپے کی 180 ہزار ایکڑ اراضی واگزار کروائی گئی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! بین الصوبائی ہم آہنگی کے طور پر پنجاب میں تمام صوبوں کے Cultural Days منائے جاتے ہیں جن کو میں وزٹ بھی کرتا رہتا ہوں اور حکومت پنجاب دوسرے صوبوں کی خدمت بھی کرتی ہے، حکومت پنجاب بلوچستان میں ہسپتال، ٹیکنیکل کالج اور ریسکیو سروسز فراہم کر

رہی ہے اور پنجاب کی Walled City Authority تاریخی مقامات کی بحالی کے لئے اپنا کردار دوسرے صوبوں میں ادا کر رہی ہے، گلگت بلتستان میں صوبائی حکومت پنجاب ایمبولینس اور طبی آلات فراہم کر رہی ہے، IDAP کے ادارہ کو وفاقی حکومت اور صوبہ خیبر پختونخواہ میں وہاں کے infrastructure کو بہتر کرنے کے لئے اجازت دی گئی ہے، ریسکیو 1122 کے زیر اہتمام بلوچستان، آزاد جموں کشمیر، گلگت بلتستان کے 1456 ریسکیو اہلکاروں کو پیشہ وارانہ ٹریننگ فراہم کر چکا ہے۔ پنجاب تمام صوبوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے اپنی خدمات اور اپنے وسائل پیش کرتا رہے گا انشاءاللہ۔ یہ چند حقائق ہیں جو میں نے آپ کے سامنے رکھے ہیں میرے خیال میں اس سے زیادہ اگر میں بات کروں گا تو پھر کچھ شکایت ہو جائے گی۔ "ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی"۔

اب خواجہ غلام فرید صاحب کا ایک شعر ہے:

غلام فریدا اوہدی او جانے
مینوں اپنی توڑ نبھاون دے

جناب سپیکر! آخر میں وزیر خزانہ مخدوم ہاشم جواں بخت اور ان کی ٹیم کو فلاحی بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اپنے تمام ارکین اسمبلی جنہوں نے میرا بھرپور ساتھ دیا اُن سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس موقع پر میں پنجاب اسمبلی کے سٹاف، لاءڈیپارٹمنٹ، فنانس ڈیپارٹمنٹ اور پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کے افسران کو تین مہینے کے اعزازیہ کا اعلان کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! ہم مساوی حقوق کے ساتھ پنجاب کے ہر شہری کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے وژن پر عمل پیرا ہیں اور پنجاب انشاءاللہ آگے بڑھتا ہی رہے گا۔ میں اپنی گفتگو کو اس شعر کے ساتھ سمیٹنا چاہوں گا کہ:

جیہڑے دیوانہ ساکوں سڈیندن او ہو پیمبر ساکوں منیسن
جڈاں شرافت دی رسم چلسی جڈاں محبت رواج ہو سی

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو پاکستان زندہ آباد۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(76)/2021/2586. Dated: 2nd July, 2021. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar**, Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **30th June 2021 (Wednesday)** after conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 1st July 2021

MOHAMMAD SARWAR
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

ABIDA BIBI, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 741
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Demand for referring the matter of not making Rules about Acts passed by the House in 2018 525
-Reasons behind not acting upon Punjab Institute of Quran and Seerat Act 2014 524
AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-22nd June, 2021 517
-23rd June, 2021 557
-24th June, 2021 631
-25th June, 2021 693
-28th June, 2021 705
-29th June, 2021 767
-30th June, 2021 807
AHMAD ALI KHAN DARISHAK, SARDAR
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 750
AHMAD SAEED KHAN, MALIK
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 719
ALI HAIDAR, AGHA
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Illegal sale of state land in Nankana Sahib 527
ANEEZA FATIMA, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 753
ANSAR MAJEED KHAN NIAZI, MR. *(Minister for Labour & Human Resource)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Construction of Labour colonies and flats in Faisalabad *(Question No. 2229*)* 779
-Details about Schools of Labour Department in Faisalabad *(Question No.1200*)* 773

B

BILLS-
-The Aspire University Lahore Bill 2021 (*Introduced in the House)* 538
-The Ghazi National Institute of Engineering and Sciences, Dera Ghazi Khan Bill 2021 (*Introduced in the House)* 701

PAGE NO.

-The Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021 *(Introduced in the House)* 537
-The Provincial Assembly of the Punjab Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021*(Introduced in the House)* 533
(Considered and passed by the House) 787-789
-The Punjab Finance Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 698-700
-The Punjab Holy Quran (Printing and Recording)(Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 532
(Considered and passed by the House) 785-787
-The Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021 (*Introduced in the House)* 539
-The Qarshi University (Amendment) Bill 2021 (*Introduced in the House)* 535

C

CHIEF MINISTER OF PUNJAB
-See under Usman Ahmed Khan Buzdar, Mr.

D

DEMANDS FOR GRANTS-
DISCUSSION AND VOTING ON DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Administration of justice 679
-Agriculture 680
-Charges on account of Motor Vehicles Act 677
-Civil Defense 686
-Civil Works 683
-Communications 683
-Cooperatives 682
-Developments 687
-Education 643
-Fisheries 681
-Forests 676
-General Administration 678
-Health Services 581
-Housing and Physical Planning 683
-Industries 682
-Investments 687
-Irrigation and Land Reclamation 678
-Irrigation Works 687
-Land Revenue 675
-Livestock 681
-Loans to Government Servants 686
-Loans to Municipalities/Autonomous Bodies etc. 689
-Miscellaneous 685

	PAGE NO.
-Miscellaneous Departments	682
-Museums	680
-Opium	675
-Other Taxes and Duties	677
-Pension	684
-Police	679
-Prisons and Settlements for convicts	679
-Provincial Excise	676
-Public Health	680
-Registration	677
-Relief	684
-Roads and Bridges	688
-Stamps	676
-State Buildings	688
-State trading in food grains and sugar	686
-Stationary and printing	684
-Subsidies	685
DISCUSSION AND VOTING ON DEMANDS FOR GRANTS OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2020-21 regarding-	
-Administration of justice	840
-Agriculture	847
-Charges on account of Motor Vehicles Act	839
-Civil Defense	844
-Civil Works	843
-Communications	843
-Cooperatives	847
-Developments	845
-Education	841
-Fisheries	842
-Forests	846
-General Administration	840
-Health Services	841
-Housing and Physical Planning	848
-Industries	843
-Investments	850
-Irrigation and Land Reclamation	840
-Irrigation Works	845
-Land Revenue	838
-Livestock	842
-Loans to Municipalities/Autonomous Bodies etc.	850
-Miscellaneous	849
-Miscellaneous Departments	848
-Museums	846
-Opium	846
-Other Taxes and Duties	839
-Police	817

PAGE NO.

-Prisons and Settlements for convicts 841
-Provincial Excise 838
-Public Health 847
-Registration 839
-Relief 848
-Roads and Bridges 845
-Stamps 838

-State Buildings 850
-State trading in food grains and sugar 844
-State trade in medical stores and coal 849
-Stationary and printing 849
-Subsidies 844

DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2021-22 572
-Supplementary Budget for the year 2020-21 710

F

FAIZA MUSHTAQ, MRS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 761

G

GULNAZ SHAHZADI, MRS.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Education 656

H

HASHIM JAWAN BAKHT, MAKHDOOM *(Minister for Finance)*
BILL *(Moved in the House)*-
-The Punjab Finance Bill 2021 698
DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2021-22 572
DEMANDS FOR GRANTS OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Education 643
-Health Services 581
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2020-21 regarding-
-Police 817
SCHEDULE Of-
-The Authorized Expenditure for the year 2021-22 *(Laid in the House)* 700
SUPLEMENTARY SHEDULE of-
-The Authorized Expenditure for the year 2020-21 *(Laid in the House)* 851

PAGE NO.

HASEENA BEGUM, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 757
HASSAN MURTAZA, SYED
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 733
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2020-21 regarding-
-Police 826

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.
RESOLUTION regarding-
-Demand for making entertainment park at Satluj river in Okara 547
IMRAN NAZEER, KHAWAJA
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Health Services 602

K

KHADIJA UMER MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Reasons behind not acting upon Punjab Institute of Quran and Seerat Act 2014 524
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Aspire University Lahore Bill 2021 538
-The Qarshi University (Amendment) Bill 2021 535
MOTIONS regarding-
-Granting leave for introducing the Aspire University Lahore Bill 2021 537
-Granting leave for introducing the Qarshi University (Amendment) Bill 2021 534
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Demand for repairing thallium Test machine in Chaudhari Parvez Elahi Institute of Cardiology Multan 784
KHALIL TAHIR SINDHU, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2020-21 regarding-
-Police 819

PAGE NO.

L

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Construction of Labour colonies and flats in Faisalabad
(Question No. 2229)* 778
-Details about Schools of Labour Department in Faisalabad
(Question No.1200)* 773

M

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Education 646

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Health Services 611
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for making policy about sale of stamps 794
MEHWISH SULTANA, MS.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Education 660
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Establishment of dispensaries in villages and blood bank in
THQ Hospital Choa Saidan Shah 782
MINISTER FOR ENERGY
-See under Muhammad Akhtar, Mr.
MINISTER FOR FINANCE
-See under Hashim Jawan Bakht, Makhdoom
MINISTER FOR HIGHER EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF PUNJAB INFORMATION AND TECHNOLOGY BOARD
-See under Yasir Humayun, Mr.
MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCE
-See under Ansar Majeed Khan Niazi, Mr.
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, COOPERATIVES
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.

PAGE NO.

MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION
-See under Murad Raas, Mr.
MOHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 710
MOTIONS regarding-
-Granting leave for introducing the Aspire University Lahore Bill 2021 537
-Granting leave for introducing the Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021 536
-Granting leave for introducing the Provincial Assembly of the of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021 532
-Granting leave for introducing the Punjab Holy Quran (Printing and Recording)(Amendment) Bill 2021 531
-Granting leave for introducing the Qarshi University (Amendment) Bill 2021 534
-Granting leave for introducing the Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021 538
-Suspension of rules for presentation of a resolution 539,542, 552
MUHAMMAD AFZAL, MR.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 542
RESOLUTION regarding-
-Demand for fixing fence on Lahore to Multan Motorway 543
MUHAMMAD AKHTAR, MR. *(Minister for Energy)*
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 755
MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs,Cooperatives)*
BILL *(Discussed upon)-*
-The Ghazi National Institute of Engineering and Sciences, Dera Ghazi Khan Bill 2021 701
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2020-21 regarding-
-Police 832
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for taking solid steps for stopping further bomb blasts after the blast happened in Lahore 570
RESOLUTION regarding-
-Demand for making Service roads alongwith main roads in cities 790
MUHAMMAD NADEEM QURESHI, MR. *(Parliamentary Secretary Information & Culture)*
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 745

PAGE NO.

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.
RESOLUTION regarding-
-Demand for repairing the road from Zafar chowk Samundri to Faisalabad 548
MUHAMMAD TAHIR, MR. *(Parliamentary Secretary for Agriculture)*
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 728
MUHAMMAD TAHIR PARVAIZ
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for making sure the presence of ministers concerned with agenda in the House 545
QUESTIONS regarding-
-Construction of Labour colonies and flats in Faisalabad *(Question No. 2229*)* 778
-Details about Schools of Labour Department in Faisalabad *(Question No.1200*)* 773
RESOLUTION regarding-
-Demand for making Service roads alongwith main roads in cities 790
MUNEEB-UL-HAQ, MR.
RESOLUTION regarding-
-Demand for upgradation of DHQ Hospital Okara 549
MURAD RAAS, MR. *(Minister for School Education)*
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Education 664
MUZAFFER ALI SHEIKH, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Health Services 616

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-22nd June, 2021 522
-23rd June, 2021 568
-24th June, 2021 642
-25th June, 2021 696
-28th June, 2021 708
-29th June, 2021 772
-30th June, 2021 816
NASRIN TARIQ, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 760

PAGE NO.

NAZIR AHMAD CHOHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Bait-ul-Maal)*
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 717
NOTIFICATION of-
-Prorogation of 33rd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 14th June, 2021 865

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR AGRICULTURE
-See under Muhammad Tahir, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR BAIT-UL-MAAL
-See under Nazir Ahmad Chohan, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY INFORMATION & CULTURE
-See under Muhammad Nadeem Qureshi, Mr.
POINTS OF ORDER regarding-
-Demand for making policy about sale of stamps 794
-Demand for making sure the presence of ministers concerned with agenda in the House 545
-Demand for taking solid steps for stopping further bomb blasts after the blast happened in Lahore 569
-Postponement of Question Hour due to non-presence of concerned Minister 523
PROROGATION-
-Notification of prorogation of 33rd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 14th June, 2021 865

Q

QUESTIONS regarding-
LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-
-Construction of Labour colonies and flats in Faisalabad *(Question No. 2229*)* 778
-Details about Schools of Labour Department in Faisalabad *(Question No.1200*)* 773

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 729
RAHEELA NAEEM, MRS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 743

PAGE NO.

RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -
-22nd June, 2021 521
-23rd June, 2021 567
-24th June, 2021 641
-25th June, 2021 695
-28th June, 2021 707
-29th June, 2021 771
-30th June, 2021 815

REPORT *(Laid in the House)* **regarding-**
-Special Committee No.9 regarding Bill No. 47 & 48 701

RESOLUTIONS regarding-
-Demand for fixing fence on Lahore to Multan Motorway 543
-Demand for granting permission to use the Metro Bus track for ambulances in case of emergency 546
-Demand to grant status to physiotherapists equal to doctors 540
-Demand for making Service roads alongwith main roads in cities 790
-Demand for making entertainment park at Satluj river in Okara 547
-Demand for repairing the road from Zafar chowk Samundri to Faisalabad 548
-Demand for upgradation of DHQ Hospital Okara 549

S

SAEED AHMAD, MR.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 737

SAJIDA BEGUM, MS.
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Demand for paying wages to the factory workers according to the Government directions 529

SAJID AHMED KHAN, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand for referring the matter of not making Rules about Acts passed by the House in 2018 525

BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2021 532

MOTIONS regarding-
-Granting leave for introducing the Punjab Holy Quran (Printing and Recording)(Amendment) Bill 2021 531
-Suspension of rules for presentation of a resolution 539

RESOLUTION regarding-
-Demand to grant status to physiotherapists equal to doctors 540

PAGE NO.

SAMI ULLAH KHAN, MR.
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE SUPPLEMENTARY BUDGET 2020-21 regarding-
-Police 823
POINTS OF ORDER regarding-
-Demand for taking solid steps for stopping further bomb blasts after the blast happened in Lahore 569
-Postponement of Question Hour due to non-presence of concerned Minister 523
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Changing the map of Ring road to provide benefit to private housing societies 527
SCHEDULE Of-
-The Authorized Expenditure for the year 2021-22 *(Laid in the House)* 700
SEEMABIA TAHIR, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 723
SHAFI MUHAMMAD, MIAN
BILL *(Discussed upon)*-
-The Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021 537
MOTION regarding-
-Granting leave for introducing the Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021 536
SHAHEENA KARIM, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 731
SHAHIDA AHMED, MS.
RESOLUTION regarding-
-Demand for granting permission to use the Metro Bus track for ambulances in case of emergency 546
SHAWANA BASHIR, MRS.
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Demand for absolving the parking fee charged in Government hospitals 528
SHAZIA ABID, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 714
SOHAIB AHMAD MALIK, MR.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 552
SULMAN RAFIQ, KHAWAJA
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Health Services 583

PAGE NO.

SUPLEMENTARY SHEDULE of-
-The Authorized Expenditure for the year 2020-21 *(Laid in the House)* 851

T

TAHIA NOON, MS
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 748

U

USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR. *(Chief Minister of Punjab)*
-Address to the House 851
USMAN MEHMOOD, SYED
BILL *(Discussed upon)-*
-The Provincial Assembly of the Punjab Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021 533
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Health Services 598
MOTION regarding-
-Granting leave for introducing the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021 532
USWAH AFTAB, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 739
UZMA KARDAR, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 712
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Demand for taking action against SHO for raping and grasping 5 lacs from girl and in Khanewal 529
UZMA QADRI, SYEDA
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 725

W

WASEEM KHAN BADOZAI, NAWABZADA
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021
MOTION regarding- 539
-Granting leave for introducing the Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021 538
REPORT regarding-
-Special Committee No. 9 regarding Bill No. 47&48 701

PAGE NO.

Y

YASIR HUMAYUN, MR. *(Minister for Higher Education Additional Charge of Punjab Information and Technology Board)*
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Education 672

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*
DISCUSSION On-
DEMAND FOR GRANT OF THE ANNUAL BUDGET 2021-22 regarding-
-Health Services 621
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Establishment of dispensaries in villages and blood bank in THQ Hospital Choa Saidan Shah 783

Z

ZAINAB UMAIR, MS.
DISCUSSION On-
-Supplementary Budget for the year 2020-21 763
ZERO HOUR NOTICES regarding-
-Changing the map of Ring road to provide benefit to private housing societies 527
-Demand for absolving the parking fee charged in Government hospitals 528
-Demand for paying wages to the factory workers according to the Government directions 529
-Demand for repairing thallium Test machine in Chaudhari Parvez Elahi Institute of Cardiology Multan 784
-Demand for taking action against SHO for raping and grasping 5 lacs from girl and in Khanewal 529
-Establishment of dispensaries in villages and blood bank in THQ Hospital Choa Saidan Shah 782
-Illegal sale of state land in Nankana Sahib 527